بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ (قرآن کریم)

مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً (بخاری)

اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نازل نہیں فرمائی مگر ساتھ ہی اس کیلئے علاج بھی نازل فرمایا ہے

ہر اک آزار سے مجھ کو شفا دی * مرض گھٹتا گیا جوں جوں دوا دی

دوا دی اور غذا دی اور قبا دی
فسبحٰن الذی اخزی الاعادی
(درثمین)

علم طب مسیح موعود علیہ السلام

الموسوم بہ

طبی نسخہ جات

فرمودہ

جری اللہ فی حلل الانبیاء مسیح ثانی۔ محبوب سبحانی۔ احمد قادیانی

حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام

مرتبہ خاکسار محمد یامین تاجر کتب آف قادیان۔
دار الہجرت ربوہ پاکستان

دیباچہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے والد ماجد حضرت میرزا غلام مرتضیٰ صاحب مرحوم مغفور نہایت قابل اور حاذق طبیب تھے دور دور سے لوگ معالجات کی خاطر ان کے پاس آتے اور فائدہ اٹھاتے اور آپ بلا امتیاز مذہب وملت امیر وغریب سب کو فیضیاب کرتے۔ طب آپ کا ذریعہ معاش نہ تھا۔ بلکہ محض مخلوق الٰہی کی نفع رسانی مدنظر تھی۔ قریباً ساٹھ سال آپ نے طبابت کی کسی سے ایک پیسہ تک معاوضہ میں نہیں لیا بلکہ اکثر اوقات قیمتی ادویات اپنے پاس سے دیتے اور ہمیشہ سہل الحصول علاج تجویز فرماتے۔ اگر مریض کو جا کر دیکھنے کی ضرورت ہوتی۔ تشریف لے جاتے آپ نے طب کا علم حافظ روح اللہ صاحب باغبانپورہ لاہور سے پڑھا۔ اور پھر دہلی جا کر اس علم کی تکمیل کی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جب ولادت ہوئی اس وقت سلسلہ مدارس جاری نہ ہوا تھا صاحب استطاعت لوگ اپنے گھروں پر استاد رکھ کر اپنے بچوں کو تعلیم دلاتے تھے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام کو بھی اس طریق کے ماتحت آپؑ کے والد بزرگوار نے تعلیم دلائی۔ اور اس وقت جو علوم آپؑ کو پڑھائے گئے۔ ان میں ایک طب بھی ہے ٭

(پبلشر)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

حصولِ طبِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"بچپن کے زمانہ میں میری تعلیم اس طرح پر ہوئی کہ جب میں چھ سات سال کا تھا تو ایک فارسی خوان معلّم میرے لئے نوکر رکھا گیا۔ جنہوں نے قرآن شریف اور چند فارسی کتابیں مجھے پڑھائیں۔ اس بزرگ کا نام فضل الٰہی تھا۔ اور جب میری عمر قریباً دس برس کی ہوئی تو ایک عربی خوان مولوی صاحب میری تربیت کے لئے مقرر کئے گئے جن کا نام فضل احمد تھا میں خیال کرتا ہوں کہ چونکہ میری تعلیم خدا تعالیٰ کے فضل کی ایک ابتدائی تخم ریزی تھی اسلئے ان استادوں کے نام کا پہلا لفظ بھی فضل ہی تھا۔ مولوی صاحب موصوف جو ایک دیندار اور بزرگوار آدمی تھے بہت توجہ اور محنت سے پڑھاتے رہے اور میں نے صرف کی کتابیں اور کچھ قواعد نحو ان سے پڑھے اور بعد اس کے جب میں سترہ[17] یا اٹھارہ[19] سال کا ہوا۔ تو ایک اور مولوی صاحب سے چند سال پڑھنے کا اتفاق ہوا ان کا نام گل علی شاہ تھا۔ ان کو بھی میرے والد صاحب نے نوکر رکھ کر قادیان میں پڑھانے کیلئے مقرر کیا تھا اور ان آخرالذکر مولوی صاحب سے میں نے نحو اور منطق اور حکمت وغیرہ علوم مروجہ کو جہاں تک خدا تعالےٰ نے چاہا حاصل کیا۔

اور بعض طبابت کی کتابیں میں نے اپنے والد صاحب سے پڑھیں اور وہ فنِ طبابت میں بڑے حاذق طبیب تھے۔ اور ان دنوں مجھے کتابوں کے دیکھنے کی طرف اس قدر توجہ تھی کہ گویا میں دنیا میں نہ تھا میرے والد صاحب مجھے بار بار یہی ہدایت کرتے تھے۔ کہ کتابوں کا مطالعہ کم کرنا چاہیئے کیونکہ وہ نہایت ہمدردی سے ڈرتے تھے کہ صحت میں فرق نہ آئے"

(کتاب البریہ حاشیہ صفحہ ۱۴۹)

تعلق علم الابدان و علم الادیان

"ایک دفعہ مجھے بعض محقق اور حاذق طبیبوں کی بعض کتابیں کشفی رنگ میں دکھلائی گئیں جو طب جسمانی کے قواعدِ کلیہ اور اصولِ علمیہ اور ستہ ضروریہ وغیرہ کی بحث پر مشتمل اور متضمن تھیں جن میں طبیب حاذق قرشی کی کتاب بھی تھی اور اشارہ کیا گیا کہ یہی تفسیر قرآن ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ علم الابدان اور علم الادیان میں نہایت گہرے اور عمیق تعلقات ہیں۔ اور ایک دوسرے کے مصدق ہیں۔ اور جب میں نے ان کتابوں کو پیش نظر رکھ کر جو طب جسمانی کی کتابیں تھیں۔ قرآن شریف پر نظر ڈالی۔ تو وہ عمیق در عمیق طب جسمانی کے قواعد کلیہ کی باتیں نہایت بلیغ پیرایہ میں قرآن شریف میں موجود پائیں۔"

(چشمہ معرفت ص۹۵)

خواص سنا

"زمین کی ہر ایک چیز بزبان حال اپنی ثنا کر رہی ہے مثلاً سنا کہتی ہے۔ کہ میں دوسرے درجہ کے آخری حصہ میں گرم اور اول درجہ میں خشک ہوں اور بلغم اور سودا اور صفرا اور اخلاط سوختہ کا مسہل ہوں اور دماغ کی منقی ہوں اور صرع اور شقیقہ اور جنون اور صداع کہنہ اور دردِ پہلو و ضیق النفس و قولنج و عرق النسا و درد النقرس و رتشنج عضل و داء الثعلب و داء الحیۃ اور حکہ اور جرب اور بثور کہنہ اور اوجاع مفاصل بلغمی و صفراوی مخلوط باہم اور تمام امراض سوداوی کو نافع ہوں۔" (حاشیہ آئینہ کمالات اسلام ص۱۶۴)

خواص ریوند

اور ریوند بول رہی ہے کہ میں مرکب القویٰ ہوں۔ اور دوسرے درجہ کے پہلے مرتبہ میں گرم اور خشک ہوں اور بالعرض مبرد بھی بوجہ شدتِ تحلیل ہوں۔ اور رطوباتِ فضلیہ اپنے اندر رکھتی ہوں۔ مجفف ہوں قابض ہوں۔ جالی ہوں اور منضج اور منقطع مواد لزجہ ہوں۔ اور سموم باردہ کا تریاق ہوں۔ خاص کر عقرب کے لئے اور اخلاط غلیظہ اور رقیقہ کا مسہل ہوں۔ اور حیض

اور بول کی مدر ہوں اور جگر کو قوت دیتی ہوں
اور اس کے اور نیز طحال اور امعاء کے سُدّے
کھولتی ہوں۔ اور ریحوں کو تحلیل کرتی ہوں
اور پرانی کھانسی کو مفید ہوں اور ضیق النفس
اور سل اور قرحۂ ریہ و امعاء اور استسقاء
کی تمام قسموں اور یرقان سُدّی اور اسہال
سُدّی اور باساریقا اور ذوسنطاریہ اور
تحلیل نفخ اور ریاح اور اورام باردہ احشا
و تخمہ و مغص و بواسیر و نواصیر و تپ ربع کو
مفید ہوں۔

(حاشیہ آئینہ کمالات اسلام ص۱۶۵)

خواص جدوار

جدوار کہتی ہے کہ میں تیسرے درجہ
کے اول مرتبہ میں گرم اور خشک ہوں اور
حرارت غریزی سے بہت ہی مناسبت رکھتی
ہوں اور مفرح اور مقوی قوائے اور اعضائے
رئیسہ دل اور دماغ اور کبد ہوں اور احشا
کی تقویت کرتی ہوں اور تمام گرم اور سرد
زہروں کا تریاق ہوں اور اسی وجہ سے
زرنباد اور مشک اور زنجبیل کا قلیل
حصہ اپنے ساتھ ملا کر شراب گوگرد اور
آبِ قاقلہ سبید اور آب پودینہ اور آب
بادیان کے ساتھ ہیضۂ وبائی کو باذن
اللہ بہت مفید ہوں اور مسکن اوجاع
اور مقوی باصرہ ہوں اور تفتیت حصاۃ
اور قلع قولنج و عسر البول و درد تپ
ربع میں نفع رکھتی ہوں اور بقدر نیم
مثقال گزیدۂ مار اور عقرب کے لئے بہت
ہی فائدہ مند ہوں یہاں تک کہ عقرب
جرارہ کی بھی زہر دور کرتی ہوں اور بید
مشک اور عرق نیلوفر کے ساتھ دل کے
ضعف کو بہت جلد نفع پہنچاتی ہوں اور
کم ہوتی ہوئی نبض کو تھام لیتی ہوں اور
گلاب کے ساتھ وجع مفاصل کو مفید ہوں
اور سنگ گردہ اور مثانہ کو نافع ہوں۔ اگر
بول بند ہو جائے تو شیرۂ تخم خیارین کے
ساتھ جلد اس کو کھول دیتی ہوں۔ اور قولنج
ریحی کو مفید ہوں۔ اور اگر بچہ پیدا ہونے
میں مشکل پیش آ جائے۔ تو آب عنب الثعلب
یا حلبہ یا شیرۂ خار خسک کے ساتھ صرف
دو دانگ پلانے سے وضع حمل کرا دیتی

ہوں ۔ اور اورام الصبیان اور اکثر امراض دماغی
اور اعصابی کو مفید ہوں اور اورام مغابن
یعنی پسِ گوش اور زیر بغل اور بُنِ ران اور
خناق اور خنازیر اور تمام اورام گلو کو
نفع پہنچاتی ہوں اور طاعون کے لئے مفید
ہوں اور سرکہ کے ساتھ پلکوں کے ورم
کو نفع دیتی ہوں اور دانتوں پر ملنے سے
ان کے اس درد کو دور کر دیتی ہوں
جو بوجۂ مادہ بارد ہو ۔ اور بواسیر پر ملنے
سے اس کی درد کو ساکن کر دیتی ہے اور
آنکھ میں چکانے سے رمدِ بارد کو دور کر
دیتی ہوں اور احلیل میں چکانے سے نافع
حبس البول ہوں ۔ اور مشک وغیرہ ادویۂ
مناسبہ کے ساتھ باہ کے لئے سخت مؤثر
ہوں ۔ اور صرع اور سکتہ اور فالج اور
لقوہ اور استرخا اور رعشہ اور خدر اور
اس قسم کی تمام امراض کو نافع ہوں اور
اعصاب اور دماغ کے لئے ایک اکسیر
ہوں اور اگر میں نہ ملوں تو اکثر باتوں
میں زرنباد میرا قائم مقام ہے "۔

(حاشیہ آئینہ کمالاتِ اسلام صـ ۱۶۷)

علاج اسقاطِ حمل

رحم میں جو کبھی بچہ قبل از تکمیل خلقت
ساقط ہو جاتا ہے اور عورتوں کو سقوط
حمل کی ایک مرض ٹھیر جاتی ہے ۔ تو طبیب
حاذق سمجھ لیتا ہے کہ رحم کی قوتیں کمزور
ہو گئی ہیں ۔ تب وہ مثلاً اوائل حمل میں ملین
خفیف سا دیتا ہے اور مواد موذیہ کو
دور کر کے مقویات رحم مثلاً جوارش لولو
اور دواء المسک وغیرہ استعمال کراتا ہے
اور عورت کو اس کے مرد سے پرہیز
کرواتا ہے تب اس تجویز سے صریح فائدہ
محسوس ہوتا ہے ۔ اور بچہ ساقط ہونے
سے بچ جاتا ہے ۔

(حاشیہ آئینہ کمالات اسلام صـ ۱۶۹)

مُسہلات

ہر ایک شخص اپنے اندازۂ استعداد پر
فرشتوں کے القاء سے فیضیاب ہوتا ہے
اور جس فن یا جس علم کی طرف کسی کا
روئے خیال ہے اسی میں فرشتہ سے

مدد پاتا ہے۔ مثلاً جب اللہ جلشانہ کا
ارادہ ہوتا ہے۔ کہ کسی دوا سے کسی کو دست
آئیں تو طبیب کے دل میں فرشتہ ڈال
دیتا ہے کہ فلاں مسہل کی دوا اس کو کھلا
دو۔ تب وہ تربد یا خیار شنبر یا شیر خشت
یا سقمونیا یا سنا یا کسٹرائیل یا کوئی اور
چیز جیسے دل میں ڈالا گیا ہو۔ اس بیمار
کو بتلا دیتا ہے اور پھر فرشتوں کی تائید سے
اس دوا کو طبیعت قبول کر لیتی ہے۔ قے
نہیں آتی۔ تب فرشتے اس دوا پر اپنا اثر
ڈال کر بدن میں اس قسم کی تاثیرات پہنچاتے
ہیں اور مادہ موذیہ کا اخراج باذنہ تعالیٰ
شروع ہو جاتا ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام حاشیہ صـ۸۷)

نیند اور ادویات

"طبعی تحقیق کے لحاظ سے نیند آنے کے
اسباب محض مادی ہیں اور جب وہ کم ہو
جاتے ہیں۔ تو نیند بھی کم ہو جاتی ہے۔
اور ان کے بحال کرنے کے لئے مسکن
دماغ اور مرطب چیزیں استعمال کرتے
ہیں جیسے برومائیڈ اور روغن خشخاش اور
روغن تخم کدو اور روغن بادام وغیرہ"

(چشمہ معرفت صـ۱۰۳)

تاثیر زنجبیل و کافور

"علم طب کی رو سے زنجبیل وہ دوا
ہے جس کو ہندی میں سونٹھ کہتے ہیں۔
وہ حرارت غریزی کو بہت تقویت دیتی
ہے اور دستوں کو بند کرتی ہے اور
اس کا زنجبیل اس واسطے نام رکھا گیا
ہے کہ گویا وہ کمزور کو ایسا قوی کرتی ہے
اور ایسی گرمی پہنچاتی ہے جس سے وہ
پہاڑوں پر چڑھ سکے"

"کافور زہریلے مواد کو دبا لیتا ہے۔
اسی لئے وہ ہیضہ اور محرقہ تپوں میں مفید ہوتا
ہے۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی صـ۷)

ہدایات ایام طاعون

حتی المقدور ہر روز غسل کریں اور پوشاک
بدلیں اور بدر روئیں گندی نہ ہونے دیں
اور مکان کی اوپر کی چھت میں رہیں۔ اور

مکان صاف رکھیں اور خوشبودار چیزیں عود وغیرہ گھر میں جلاتے رہیں اور کوشش کریں کہ مکانوں میں تاریکی اور حبس ہوا نہ ہو۔ اور گھر میں اس قدر ہجوم ہو کہ بدنی عفونتوں کے پھیلنے کا احتمال ہو جہاں تک ممکن ہو گھر میں لکڑی اور خوشبودار چیزیں بہت جلائیں اور اس قدر گھر کو گرم رکھیں کہ گویا گرمی کے موسم سے مشابہ ہو۔ اور گندھک بھی جلادیں۔ اور گھر میں بہت سے کچے کوئلے اور چونہ بھی رکھیں اور درونج عقربی کے ہار پرو کر دروازوں پر لٹکا دیں۔ اور سب سے ضروری بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے گناہوں کی معافی چاہیں۔ دل کو صاف کریں اور نیک اعمال میں مشغول ہوں۔"

(تبلیغ رسالت جلد ہفتم صفحہ ۴۹)

انگور اور نزلہ

"انگور میں ترشی ہوتی ہے مگر یہ ترشی نزلہ کے لئے مضر نہیں ہوتی۔" (سیرۃ المہدی حصہ اول صفحہ ۴۳)

بٹیر میں طاعونی مادہ

"جب طاعون کا سلسلہ شروع ہوا تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بٹیر کا گوشت کھانا چھوڑ دیا کیونکہ آپ فرماتے تھے کہ اس میں طاعونی مادہ ہوتا ہے"

(سیرۃ المہدی حصہ اول صفحہ ۲۸)

کثرتِ گوشت مضر ہے

"گوشت زیادہ نہیں کھانا چاہیئے جو شخص چالیس دن لگاتار کثرت کے ساتھ صرف گوشت ہی کھاتا رہتا ہے اس کا دل سیاہ ہو جاتا ہے دال سبزی ترکاری کے ساتھ بدل بدل کر گوشت کھانا چاہیئے۔"

(سیرۃ المہدی حصہ اول صفحہ ۱۶۳)

بیماری میں جواز برانڈی

بابو شاہ دین صاحب مرحوم جب سخت بیمار ہوئے اور حالت تشویشناک ہوگئی تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم کو جوان کے معالج تھے لکھا۔ "اگر ایسے وقت میں قائمی قوت کے لئے تھوڑی برانڈی

دی جائے تو کیا مضائقہ ہے یہ دوا قادیان سے مل سکتی ہے۔ شاید اللہ تعالےٰ اسی کے ذریعہ سے فضل کرے۔"

(مکتوبات بنام ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب صفحہ ۱۲)

قائم مقام طاعون چیچک و خسرہ

"چیچک ہو۔ یا خسرہ ہو یہ دونوں طاعون کے قائم مقام ہوتے ہیں۔ یعنی ان کے نکلنے سے طاعون کا مادہ نکل جاتا ہے اور اس کے بعد طاعون سے امن رہتا ہے۔"

(مکتوبات بنام نواب محمد علی خان صاحب ۱۱)

مچھلی کا تیل

حضرت نواب صاحب کو تحریر فرماتے ہیں "بہتر ہے کہ اکثر مچھلی کے تیل کا استعمال شروع رکھیں" (مکتوبات نواب صاحب ص ۱۱)

مضرات چشم

مصالحہ۔ مرچیں اور لونگ اور لہسن وغیرہ نہیں کھانا چاہیئے یہ آنکھوں کے لئے بھی مضر ہیں۔ (مکتوبات بنام نواب صاحب صفحہ ۱۷)

خالص عنبر کی پہچان

"عنبر میرے نزدیک وہ عمدہ ہے جس میں خوشبو زیادہ ہے اور دانت کے نیچے چبانے سے موم کی طرح نرم ہو ہو جاتا ہے اور عنبر کا رنگ ڈبہ بھی ہوتا ہے اور سفید بھی ہوتا ہے اور کسی قدر پرانا ہونے سے سیاہ بھی ہو جاتا ہے بہرحال جو خوشبودار ہو اور دانت کے نیچے چبانے کے وقت آٹے کی طرح متفرق نہ ہو جائے بلکہ موم کی طرح اکٹھا رہے وہی اچھا ہوتا ہے"

(تشحیذ الاذہان ماہ جون ۱۹۱۲ء صفحہ ۲۴)

عنبر کے متعلق تجربہ

چودھری رستم علی صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں "عنبر بھی مدت ہوئی کہ میں نے افریقہ سے منگوایا تھا وہ وقتاً فوقتاً خرچ ہو گیا میں نے اس قدر استعمال سے ایک ذرہ بھی اس کا فائدہ نہ دیکھا وہ اس ملک میں فی تولہ ایک سو روپیہ کی قیمت سے آتا ہے

اور عنبر بھی اچھا نہیں ملے گا۔ ولایت میں عنبر کو محض ایک ردّی چیز سمجھتے ہیں اور صرف خوشبوؤں میں استعمال کرتے ہیں میرے تجربہ میں ہے کہ اس میں کوئی مفید خوبی نہیں" (مکتوبات بنام چودھری رستم علی صاحب ص۱۲۳)

ہدایاتِ علاجِ طاعون

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خدام میں سے ایک شخص پیرا نامی تھا اسے طاعون ہو گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کے علاج کے متعلق جو ہدایات دیں ان میں سے ایک یہ بھی تھی کہ اسکی گلٹی پر جونکیں لگوا دی جائیں۔ گو جونکیں اسوقت مہیا نہ ہو سکیں اور پیرا کی موت واقعہ ہو گئی مگر اس سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک ہدایت کا جو آپؑ نے علاج طاعون کے ضمن میں دی علم ہو سکتا ہے۔ (سیرت مسیح موعودؑ مؤلفہ شیخ یعقوب علی صاحب ص۱۷۶)

طاعون پیدا کرنے والی چیزیں

"ترنجبین اور ربڑ دونوں چیزیں طب کے قواعد کے رُو سے بالخاصیت طاعون پیدا کرتی ہیں" (ایام الصلح ص۱۰۳)

سنکھیا کے مرکبات

"جب مخالفت زیادہ بڑھی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قتل کی دھمکیوں کے خطوط موصول ہونے شروع ہوئے تو کچھ عرصہ تک آپؑ نے سنکھیا کے مرکبات استعمال کئے۔ تاکہ اگر خدانخواستہ آپؑ کو زہر دیا جائے تو جسم میں اس کے مقابلہ کی طاقت ہو" (روایت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ الفضل ۵ فروری ۱۹۳۵ء)

وبائی شہروں کے خطوط

"وبائی ایام میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسقدر احتیاط فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر کسی کارڈ کو بھی جو وبا والے شہر سے آتا پڑھتے تو ہاتھ ضرور دھو لیتے" (الفضل جلد ۱۱ نمبر ۸۸ ص۹)

مچھلی کی ہڈی پھنسنے کا علاج

مچھلی کی ہڈی پھنسنے کا علاج تو سہل ہے۔ کہ

دہی سرکہ ملا کر پلا یا جائے۔ تو فوراً نکل جاتی ہے (الحکم ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۳ء صفحہ ۱۰)

طاعون کی تین قسمیں

طاعون کے ذکر پر فرمایا:۔

"تین قسم کی طاعون ہوتی ہے۔ اول صرف تپ چڑھتا ہے اور گلٹی نکلتی ہے اور بعض ایسے ہیں کہ سخت تپ ہی ہوتا ہے اور بعض ایسی ہوتی ہے کہ نہ تپ ہے نہ کچھ اور بس خاتمہ ہی ہو جاتا ہے۔

(الحکم ۱۷۔ اکتوبر ۱۹۰۳ء)

درد گردہ میں حقنہ

حضرت پیر منظور محمدؐ صاحب مصنف قاعدہ یسرنا القرآن کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک میں ایک دفعہ شدید دردِ گردہ ہوا۔ اتفاقاً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی تشریف لے آئے آپؑ نے آتے ہی فرمایا۔ انیمہ کر دو۔ چنانچہ انیمہ کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کا فضل ایسا شامل حال ہوا۔ کہ آپ کو فوراً آرام آگیا۔" (الفضل ۸ مئی ۱۹۳۷ء)

طاعون کی علامات

"واضح ہو کہ اکثر ظہور اس مرض (یعنی طاعون کا) کانوں کے آگے یا بغل کے نیچے یا کنج ران میں ہوتا ہے اس طرح پر کہ ان مقامات کی غدودیں سوج جاتی ہیں یا بدن پر بڑے بڑے پھوڑے پیدا ہو جاتے ہیں اور طبری نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے وقت میں جو طاعون ملک شام میں پھوٹی تھی اسکی صورت ظہور یہ تھی۔ کہ صرف چھوٹی سی پھنسی ہتھیلی کے اندر نکلتی تھی اور اسی سے چند گھنٹوں میں انسان کا خاتمہ ہو جاتا تھا۔ مگر توریت میں جہاں جہاں طاعون کا ذکر کیا گیا ہے صرف پھوڑوں کے نام سے اس کو پکارا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہودیوں میں جو طاعون پھوٹتی رہتی تھی۔ وہ پھوڑے تھے ممکن ہے کہ قوم یا ملک یا زمانہ یا مزاج کے لحاظ سے طاعون کی صورتیں جدا جدا ہوں۔ بہر حال اسکے ساتھ ایک غشی شدید کا ہونا ایک لازمی امر

ہے - جو اکثر اوقات پھوڑوں یا غدودوں کے
پھیلنے سے پہلے ظاہر ہوتا ہے اور اکثر شدت
تپ سے غشی تک نوبت پہنچتی ہے۔"
(ایام الصلح اردو صفحہ ۹۲-۹۳)

نسخہ تقویت دماغ و دافع قبض

ھُوَ الشّافی

پوست ہلیلہ زرد - پوست ہلیلہ کابلی - ہلیلہ سیاہ
۵ مثقال ۵ مثقال ۵ مثقال
گل بنفشہ - سقمونیا مشوی - تربد صاف
۵ مثقال ۵ مثقال ۱۰ مثقال
کشنیز خشک - پوست ہلیلہ - آملہ مقشر
۱۰ مثقال ۲۰ مثقال ۲۰ مثقال
گل سرخ - طباشیر - گل نیلوفر
۲۰ مثقال ۲۰ مثقال ۲۰ مثقال
صندل سفید - کتیرا - روغن بادام
۱۰ مثقال ۱۰ مثقال ۱۵ مثقال
ان دواؤں کو کوٹ کر روغن بادام کے ساتھ
ملالیں - یعنی روغن بادام کے ساتھ چرب
کرلیں - بعد اس کے یہ دوائیں لیں :-
عناب - سپستان - گل بنفشہ
۵۰ دانہ ۵۰ دانہ ۵ مثقال

ان تینوں دواؤں کو جوش دے کر اور
صاف کر کے اسکے ساتھ ڈیڑھ وزن شیرہ مربائے
ہلیلہ اور ایک وزن شہد جس کی جھاگ دور
کی گئی ہو۔ لیکر ان دواؤں کو اس میں گوندھ
دیں - اور پھر آگ پر قوام دینے کے بعد مشک
۳ ماشہ - ورق نقرہ ۱۵ عدد ورق طلاء ۱۰ عدد
ساتھ ملالیں - خوراک اول روز ڈیڑھ ماشہ
پھر بقدر برداشت زیادہ کرتے جائیں۔
(خطوط امام بنام غلام ص ۵)

مانع اسقاط

مروارید ناسفتہ در گلاب حل کردہ - عقرقرحا
یک درم یک درم
زنجبیل - مصطگی - زرنباد - درونج
۴ درم ۴ درم ۲ درم ۲ درم
تخم کرفس - شیطرج - قاقلہ - جوزبوا
۲ درم ۲ درم ۲ درم ۲ درم
بباسہ - قرفہ - بہمن سفید - بہمن سرخ
۲ درم ۲ درم ۳ درم ۳ درم
فلفل - دار فلفل - دار چینی - جدوار اصیل
۳ درم ۳ درم ۵ درم ۷ درم

؎ حکیم محمد حسین صاحب قریشی لاہور کے نام جو خطوط لکھے گئے پبلشر - ۱۲

طباشیر - مشک - عود - نبات سفید
۵ درم ۲ ماشہ ۴ درم دو چند کل ادویہ
کا مصری کا ہلکا سا قوام کر کے تمام چیزوں کو
اس میں ڈال دیں - اور سرد ہونے کے بعد
مروارید حل کردہ اور مشک اس میں ملائیں
خوراک حسب مزاج (خطوط امام بنام غلام ص۹)

آبزن برائے حاملہ

یہ نسخہ اس لئے ہے کہ بچہ پیٹ میں محفوظ رہے
اور ولادت سے پہلے ساقط نہ ہو -
گل سُرخ - گلنار - مازو - برگ خشک
۷ درم ۵ درم ۵ درم ۴ درم
شب یمانی یعنی پھٹکری - پوست انار
۳ درم ۳ درم
سب کو نیم کوب کر کے دس سیر پختہ پانی میں
جوش دیں جب پانچ سیر رہ جائے تو صاف
کر لیں اور ایک بڑے برتن میں ڈال دیں -
اور حاملہ کو اس میں بٹھائیں -
(خطوط امام بنام غلام ص۹)

مقوی چائے

چائے مقوی دماغ و معدہ و اعصاب اور
ہاضم و خوش ذائقہ اور مفرح ہے -
زنجبیل - مویز منقی سیاہ - قرنفل
۷ ماشہ ۱۰ دانہ ۹ دانہ
دار چینی - گل گاؤزبان - الائچی دانہ
۲ ماشہ ۳ ماشہ ۱۰ دانہ
پانی میں جوش دیں - جب نصف رہ
جائے - میٹھا ملا کر چائے کی طرح پی لیں
خصوصاً موسم بارش و سرما میں -
(رسالہ حکیم حاذق لاہور دسمبر ۲۷ء صفحہ ۳۴)

صرع کا علاج

مرگی کا یہ علاج بہت اچھا ہے کہ انسان
عرق گچلہ و کونین و فولاد کا مجموعہ دو
قطرے صرف دو گھونٹ پانی میں ڈال
کر ہر روز مصروع کو پلاوے اور بتدریج
بڑھاتا جائے یہاں تک کہ آٹھ یا دس
قطرہ تک تعداد پہنچ جائے - ایک وقت یہ
اور دوسرے وقت تندرست بکرے یا
گائے کی ہڈیاں مختلف اعضاء کی جو وزن
میں آدھ سیر ہوں ان کو پانی میں خوب
دوپہر تک پکائے جب خوب عرق نکل آئے

تو اس میں نمک ملا کر پلائے۔ ایک سال تک
ان دواؤں کا استعمال کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ
صرع جاتی رہے گی۔ منشی عبدالحق صاحب
اکونٹنٹ لاہور کو یہ مرض تھا۔ انہوں نے
کئی سال تک استعمال کیا۔ خدا نے شفا دی
(رسالہ حکیم حاذق ماہ اپریل و مئی ۲۷ء صفحہ ۳)

تپ دق

افیون۔ بھنگ۔ جوز مائل۔ کافور۔ کونین
مغز بہیدانہ۔ عرق سم الفار مساوی الوزن
پیس چھان کر موٹھ کے دانہ کے برابر
گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہر روز کھلائیں
(رسالہ حکیم حاذق اپریل ۱۹۲۷ء صفحہ ۳)

پیٹ کی جھاڑو

فلفل گرد۔ فلفل دراز۔ سہاگہ بریاں
۰۲ تولہ ۰۲ تولہ ۰۱۳ تولہ
بزرانج۔ کتیرا۔ گندھک مصفیٰ
۰۲ تولہ ۶ ماشہ ۲ تولہ
سبوس اسبغول۔ صبر سقوطری
۰۶ ماشہ ۷ ماشہ

باب گھیگوار ایک پاؤ سحق نمودہ۔
حبوب سازند۔ امراض شکم و معدہ
و ریاح کے لئے مفید ہے۔
(حکیم حاذق بابت ماہ جون ۱۹۲۷ء صفحہ ۱۳)

ضعف دماغ

"کمزوری دماغ کے لئے میری دانست
میں یخنی جیسی اور کوئی عمدہ چیز نہیں
ہے۔ وہ استعمال کرنی چاہیئے"
(مکتوبات بنام مولوی عبداللہ صاحب سنوری صفحہ ۴۴)
سیرت مسیح موعود صفحہ ۲۸ مؤلفہ
شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی میں لکھا
ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
کئی قسم کی مقوی دماغ ادویات کے
متعلق فرمایا کرتے تھے۔ مثلاً کوکا۔ کولا
مچھلی کے تیل کا مرکب۔ ایسٹن سیرپ
کونین۔ فولاد وغیرہ

سل

مولوی عبداللہ صاحب سنوری مرحوم
کے ایک رشتہ دار منشی غلام قادر صاحب

تھے۔ انہیں مرض سل ہو گئی۔ مولوی صاحب
انہیں علاج کے لئے قادیان حضرت خلیفۂ
اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس لائے اور
علاج ہوتا رہا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے بھی ان کے لئے ایک نسخہ
تجویز فرمایا۔ جو سنور واپس جا کر وہ
استعمال کرتے رہے چنانچہ ایک خط
میں حضورؑ۔ مولوی عبداللہ صاحب
سنوری کو لکھتے ہیں۔ "چاہیئے کہ توجہ
سے ان کا علاج کریں اور مار الشعیر
میں یہ دوائیں ڈال دیا کریں۔
عناب۔ تخم خشخاش سفید۔ سپستان
۵ دانہ ۵ ماشہ ۷ دانہ
اصل السوس مقشر کہربا۔ سرطان مغسول
۳ ماشہ ۵ رتی ۳ عدد
اور جلد جلد اطلاع دیں اور بنفشہ اب
ڈالنا مناسب نہیں۔"
(مکتوبات بنام مولوی عبداللہ صاحب سنوری ص ۳۲)
اسی طرح منشی غلام قادر صاحب کو لکھتے ہیں
"مناسب ہے کہ ایک شیشی پورٹ وائین
کی جو انگریزی دوا ہے۔ خرید کر لیں۔
اور غذا کے بعد ایک چائے کے چمچہ کی
مقدار پر پی لیا کریں اور اگر موافق ہو۔
تو دو تین چمچے پی لیا کریں اور کبھی دودھ
میں چائے ڈال کر پیویں ایسی غذا کھائیں
جو جلد ہضم ہو جائے۔" (ایضاً ص۳۱)
ایک اور خط میں تحریر فرماتے ہیں۔
"جو گولیاں بھیجی گئی ہیں۔ ان میں ہرگز
کوئی بری چیز نہیں ہے صرف کسی وجہ
سے دھوکا لگا ہے مناسب ہے کہ اول
ایک گولی کا چہارم حصہ کھا لیا کریں۔ پھر
رفتہ رفتہ گولی زیادہ کر لیں اور قریب
دو رتی کے کہربا پیس کر کھایا کریں۔"
(ایضاً صفحہ ۳۲)
ب۔ مولوی عبداللہ صاحب سنوری کے بڑے
لڑکے منشی رحمت اللہ صاحب۔ حضرت
مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں
بعارضہ تپ دق بیمار ہو گئے معلوم ہوا
تو حضور نے مولوی عبداللہ صاحب کو لکھا
"میں ایک نسخہ اس خط کے ہمراہ بھیجتا
ہوں وہ میرے بہت سی جگہ تجربہ میں
آچکا ہے۔ برگ بید اور گل نیلوفر کے عرق

کے ساتھ اس کو کھانا چاہیئے نسخہ حسب
ذیل ہے:۔

نسخہ مرض دق وسل و دیگر تپہا

ھُوَ الشَّافی

طباشیر۔ صمغ کتیرا۔ نشاستہ۔ گل سرخ نیم ع
۲ درم ۲ درم ۲ درم ۶ درم
رب السوس۔ مغز تخم خیارین۔ مغز کدو
۳ درم ۴ درم ۴ درم
تخم خرفہ - کافور - زعفران
۳ درم ۱ درم نیم درم
کوفتہ بیختہ بہ لعاب اسپغول اقراص
بہ بندند۔ خوراک ۲ نیم درم۔

یہ سب دوائیں قرص بناکر اور ان
میں کافور داخل کرکے یا بطور سفوف رکھ
کر دو وقت تین تین ماشہ دے دیں اور
پھر پانچ ماشہ کر دیں۔ اگر عرق تیار نہ ہو۔
تو بلا توقف یہی نسخہ دیں۔ پھر جلدی سے
عرق تیار کر لیں۔ (مکتوب بنام مولوی عبداللہ
صاحب سنوری صـ۷۴)

منشی رحمت اللہ صاحب کو اللہ تعالیٰ
کے فضل سے اس علاج سے صحت ہو
گئی۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے پھر لکھا:۔

"مناسب ہے کہ جب تک پوری قوت
نہ ہو دوا کھاتے رہیں۔ ابھی قرص کافور
کو نہیں چھوڑنا چاہیئے اور بہتر ہے کہ
اکثر اوقات باہر ہوا میں رہیں۔ اگر
ایسی جگہ میسر آئے۔ کہ باغ ہو اور
درختوں کا سایہ ہو اور کھلی ہوا۔ تو یہ
بہت ہی بہتر ہے۔ اور ایک بڑی دوا
یہ ہے۔ کہ تاریک جگہ اور بند ہوا کی
جگہ میں ہرگز نہیں رہنا چاہیئے۔ باغ کے
سایہ کی ہوا حکم اکسیر رکھتی ہے۔ مگر شام
کے وقت باغ میں نہ رہیں اور گائے
کا دودھ بہت پئیں۔ جس قدر ہو سکے
تھوڑا جوش دے لیا کریں۔"
(مکتوبات بنام مولوی عبداللہ صاحب صـ۷۵)

سیرت المہدی حصہ اول صـ۴۳ میں
لکھا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ
والسلام کو اپنے والد ماجد حضرت
میرزا غلام مرتضیٰ صاحب مرحوم کی زندگی

میں سل ہو گئی۔ اور چھ ماہ تک آپ بیمار رہے۔ حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب نے خود آپ کا علاج کیا اور بطور دوا چھ ماہ تک انہوں نے آپ کو بکرے کے پاؤں کا شوربا استعمال کرایا۔

لاغری کے اسباب اور علاج

"لاغری بدن کی اسباب کے لحاظ سے ضرور تدبیر کرنی چاہیئے۔ بسا اوقات شدتِ محنت اور قلتِ غذا اور قصور ہاضمہ اور کثرت فکر و غم اور کمی پیدائش خون یا کسی قسم کی حرارت غریبہ لاغری کا موجب ہو جاتی ہے۔ اور اگر معدہ کے افعال میں قصور نہ ہو تو عمدہ غذائیں کھانا دودھ پینا۔ انڈے کھانا۔ یخنی پینا اسکاٹس ایملشن پینا اور شیرہ بادام پیتے رہنا اور کونین فولاد تقویت معدہ کے لئے استعمال کرنا اور راحت و آرام کرنا اور نیند کافی سونا بہت مفید ہوتا ہے اور اگر میسر ہو تو تبدیل آب و ہوا کرنا پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ جناب الٰہی میں عافیت کیلئے دعا کرتے رہنا مفید ہے۔

(تشحیذ الاذہان ماہ جون ۱۹۱۲ء صہ ۲۴۳)

ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم کو ایک خط میں تحریر فرماتے ہیں۔

"میرا لڑکا شریف بہت دبلا ہوتا جاتا ہے۔ میں نے آج سکاٹس ایملشن لاغری کے لئے اس کو کھلایا ہے۔"

(مکتوبات بنام ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم صہ ۱۲)

حرارتِ غریزی بڑھانیوالا نسخہ

بیضۂ مرغ دو عدد لے کر آدھ سیر دودھ میں مع زردی و سفیدی ملا لئے جائیں یا صرف زردی ملائی جائے۔ اور سفیدی نہ ملائی جائے۔ اس کے بعد مصری یا کھانڈ طبیعت کے مطابق اس میں ملائی جائے اور پاؤ بھر سوجی لے کر گھی میں بھونیں سوجی بھوننے کے بعد تین ماشہ زنجبیل بے ریشہ پیس کر سوجی میں ملا دی جائے اور پانچ چھ چمچہ چلا کر اتار لی جائے یہ یاد رہے کہ سوجی کے ساتھ ہی زنجبیل نہ ڈالی جائے

کیونکہ یہ زیادہ آنچ برداشت نہیں کرتی
بلکہ جل کر خراب ہو جاتی ہے بعد ازاں
انڈوں کو اور دودھ کو جو ایک طرف رکھے
ہوئے ہیں سوجی میں ڈال دیں اور چمچہ
چلائیں۔ جب حلوہ ہو جائے۔ تو اُتار کر رکھ
لیں۔ خوراک ایک تولہ بوقت صبح چند
دنوں کے بعد شام کو بھی کھانا شروع کر
دیں۔ اور طبیعت کے موافق خوراک بڑھا دیں
(روایت سید فضل شاہ صاحب مرحوم از رفیق
حیات نمبر ۳ جلد ۴ صہ ۵)

نسخہ برائے حفظ ماتقدم طاعون

نواب محمد علی خاں صاحب کو مکتوب میں
لکھتے ہیں "طبی تحقیق سے خسرہ اور چیچک
کا مادہ اور طاعون کا مادہ ایک ہی ہے۔ آپ
تین تین چار چار رتی جدوار رگڑ کر کھاتے
رہیں۔ کہ ان کے مادہ اور طاعون کے
مادہ کا یہ تریاق ہے۔
(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر ۴ صفحہ ۸۹)

علاجِ طاعون

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ
نے ایک دفعہ حکیم دوست محمدؐ صاحب
کو لکھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
طاعون کے مریضوں کو جدوار کافور کی
گولیاں سرکہ میں بنا کر لسی کے ساتھ یا
ٹنکچر کیمفر کو اور سپرٹ کلوروفارم کے
ساتھ کھلاتے ہیں (رسالہ حکیم حاذق
ماہ مارچ ۱۹۲۸ء صفحہ ۵۰)

۱۸۹۸ء میں حضرت مسیح موعود علیہ
الصلوٰۃ والسلام نے ایک دوائی "تریاق
الہٰی" نام طاعون کے لئے تیار فرمائی۔
جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ
الصلوٰۃ والسلام نے لکھا کہ یہ دوائی
حسب الہام الہٰی تیار ہوئی ہے۔ اس
دوائی کے استعمال کا طریق آپ نے حسب
ذیل بتایا۔

"اول بقدر فلفل گرد کھانا شروع کریں
اور پھر حسب برداشت مزاج بڑھاتے
جائیں۔ اور ڈیڑھ ماشہ تک بڑھا سکتے
ہیں۔ اور بچوں کے لئے جن کی عمر دس
برس سے کم ہے ایک یا ڈیڑھ رتی تک

دی جاسکتی ہے اور طاعون سے محفوظ رہنے کے لئے جب یہ دوا کھائیں تو مفصلہ ذیل دواؤں کے ساتھ اس کو کھانا چاہیئے۔ ٹنکچر کیمفر کو ۱۵ قطرہ۔ وائنم اپیکاک ۹ قطرہ سپرٹ کلورا فارم ۱۵ قطرہ۔ عرق کیوڑہ ۵ تولہ عرق سلطان الاشجار یعنی مرس ۵ تولہ باہم ملا کر اور تین چار تولہ پانی ڈال کر گولی کھانے کے بعد پی لیں اور یہ خوراک اوّل حالت میں ہے۔ ورنہ حسب برداشت ٹنکچر کیمفر کو ساٹھ بوند تک اور عرق کیوڑہ بیس تولہ تک اور سپرٹ کلورافارم ۴۰ بوند تک اور عرق مرس یعنی سلطان الاشجار پچیس تولہ تک ہر ایک شخص استعمال کر سکتا ہے بلکہ مناسب ہے کہ وزن بیان کردہ کے اندر اندر حسب تجربہ تحمل طبیعت ان ادویہ کو بڑھاتے جائیں۔ تا پورا وزن ہو کر طبیعت میں اثر کرے۔ مگر بچوں میں بلحاظ عمر کے کم مقدار دینا چاہیئے۔ اور اگر "تریاق الٰہی" میسر نہ آسکے تو پھر عمدہ جدوار کو سرکہ میں پیس کر بقدر سات رتی بڑوں کے لئے اور بقدر دو دو رتی چھوٹوں کے لئے گولیاں بنالیں اور دوا کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔ (تبلیغ رسالت جلد ہفتم صفحہ ۴۸)

تریاق الٰہی[1] کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے "مرہم عیسیٰ" بھی تیار فرمائی تھی۔ اور اس کی تعریف میں یہ لکھا تھا کہ یہ مرہم طاعون کے لئے بھی نہایت درجہ مفید ہے بلکہ طاعون کی تمام قسموں کے لئے فائدہ مند ہے۔ مناسب ہے کہ جب نعوذ باللہ بیماری طاعون نمودار ہو تو فی الفور اس مرہم کو لگانا شروع کردیں کہ یہ مادہ سمّی کی تحلیل کرتی ہے اور پھنسی یا پھوڑے کو تیار کرکے ایسے طور سے پھوڑ دیتی ہے۔ کہ اس کی سمیّت دل کی طرف رجوع نہیں کرتی اور نہ بدن میں پھیلتی ہے۔"

(تبلیغ رسالت جلد ۷ صفحہ ۴۷)

نسخہ مرہم عیسیٰ

موم زرد	راتینج	جاؤشیر	زنگار
۴ درم	۴ درم	۲ درم	۲ درم

قنہ وبہروزہ	مرصاف	مرتک	اشق
۲ درم	۲ درم	۲ درم	۷ درم

[1] تریاق الٰہی کا نسخہ کتاب ہذا کے آخر جدید نسخہ جات کی ذیل نمبر ۳۴ پر ملاحظہ فرما دیں۔ پبلشر

زراوند طویل - لوبان - مقل ازرق (گوگل)،

۳ درم ۳ درم ۴ درم

مرداسنگ ۴½ درم

ترکیب:- جو ادویہ پیسنے کے لائق ہوں وہ پیس لیں اور گوگل کو سرکہ میں حل کریں اور جو گلانے کے لائق ہوں۔ انہیں اگر موسم سرما ہو تو ڈیڑھ رطل زیتون کے تیل میں۔ اور اگر موسم گرما ہو تو ایک رطل روغن زیتون میں گرم کرکے گلالیں اور پھر سب دواؤں کو ملادیں جب مرہم کا قوام ہو جائے تو اتار کر حفاظت سے رکھیں۔

(قرابادین قادری صفحہ ۵۰۸)

حیرت انگیز انکشاف متعلق طاعون

علاج طاعون کے سلسلہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک عظیم الشان انکشاف اشتہار ۲۸ فروری ۱۸۹۸ء میں بالفاظ ذیل فرمایا۔

"واضح رہے کہ اس مرض (طاعون) کی اصل حقیقت ابھی تک کامل طور پر معلوم نہیں ہوئی اس لئے اس کی تدابیر اور معالجات میں ابھی تک کوئی کامیابی معلوم نہیں ہوئی۔ مجھے ایک روحانی طریق سے معلوم ہوا ہے کہ اس مرض اور مرض خارش کا مادہ ایک ہی ہے اور میں گمان کرتا ہوں کہ غالباً یہ بات صحیح ہوگی۔ کیونکہ مرض جرب یعنی خارش میں ایسی دوائیں مفید پڑتی ہیں۔ جن میں کچھ پارہ کا جزو ہو یا گندھک کی آمیزش ہو۔ اور خیال کیا جاتا ہے کہ اس قسم کی دوائیں اس مرض کے لئے بھی مفید ہو سکیں۔ اور جبکہ دونوں مرضوں کا مادہ ایک ہے تو کچھ تعجب نہیں۔ کہ خارش پیدا ہونے سے اس مرض میں کمی پیدا ہو جائے یہ روحانی قواعد کا ایک راز ہے۔ جس سے میں نے فائدہ اٹھایا ہے اگر تجربہ کرنے والے اس امر کی طرف توجہ کریں اور ٹیکا لگانے والوں کی طرح بطور حفظ ماتقدم ایسے ملک کے لوگوں میں جو خطرۂ طاعون میں ہوں۔ خارش کی مرض پھیلا دیں تو میرے گمان میں ہے کہ وہ مادہ اس راہ سے تحلیل پا جائے

اور طاعون سے امن رہے ۔ مگر حکومت اور ڈاکٹروں کی توجہ بھی خدا تعالےٰ کے ارادہ پر موقوف ہے ۔ مَیں نے محض ہمدردی کی راہ سے اس امر کو لکھ دیا ہے ۔ کیونکہ میرے دل میں یہ خیال ایسے زور کے ساتھ پیدا ہوا جس کو میں روک نہیں سکا ۔ (تبلیغِ رسالت جلد ۷ صـ۶۶)

ایک دفعہ قادیان میں طاعون کے کچھ کیس ہوئے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے حضرت مفتی محمدؐ صادق صاحب کو جو ان دِنوں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے ہیڈ ماسٹر تھے ۔ تحریر فرمایا :-

"مدرسہ کی صفائی کا بندوبست چاہیئے انگیٹھی سے تپایا جائے ۔ گندھک کی دھونی دی جائے ۔ فینائل چھڑکی جائے خدا تعالیٰ فتنہ سے بچائے ۔ (ذکر حبیب صفحہ ۸۴)

مرضِ اٹھرا کا علاج

مندرجہ ذیل نسخہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا نہایت مجرب ہے

جنین جب کبھی قبل تکمیل خلقت ساقط ہو جاتا ہے اور عورتوں کو سقوط حمل کی مرض ٹھیر جاتی ہے اور رحم کی قوتیں کمزور ہو جاتی ہیں تو ان گولیوں کے استعمال سے بہت ہی نفع ہوتا ہے ۔ اگر اوائل حمل میں ان گولیوں کو کھانا شروع کر دیا جائے ۔ تو صریح فائدہ محسوس ہوتا ہے اور بچہ ساقط ہونے سے محفوظ رہتا ہے اور حمل اپنے وقت طبعی کو پہنچتا ہے ۔

فرائی ایمونیا سائٹراس ۔ جدوار اصیل
۳ ماشہ ۲ ماشہ

مشک خالص ۲ ماشہ ۔ حب بقدر ۲ رتی صبح و شام چھ ماہ تک کھلائیں ۔ نیز جن عورتوں کو سقوطِ حمل کی مرض ٹھیر جائے ان سے بعد سقوطِ حمل چھ یا نو ماہ تک مقاربت سے پرہیز کرنا لازمی ہے اس کے بعد جب حمل ہو جائے ۔ تو ان گولیوں کے استعمال سے یہ مرض انشاء اللہ تعالیٰ کبھی نہ ہوگا ۔

(رسالہ حکیم حاذق جنوری ۱۹۲۶ء صفحہ ۲۹)

سفوفِ کافور برائے تپ دق

طباشیر - نشاستہ - صمغ عربی - کتیرا - گل سرخ
۱۰ ماشہ ۲ ماشہ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ
رب السوس - مغز خیارین - مغز کدو
۱ ماشہ ۲ ماشہ ۱ ماشہ
تخم خرفہ - کافور - زعفران - خوراک ماشہ
۲ ماشہ ماشہ ½ ماشہ
(حکیم حاذق اکتوبر و نومبر ۱۹۲۶ء ص۱۱)

قرص برائے تپ دق

مجوزہ حضرت مسیح موعود

مغز خیارین - مغز خربوزہ - مغز کدو
۱۰ تولہ ۱۰ تولہ ۱۰ تولہ
مغز بہیدانہ - گل سرخ - رب السوس
۱ تولہ ۱۰ ماشہ ۱۰ ماشہ
طباشیر - صمغ عربی - کتیرا - صندل سفید
۱۰ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ
تخم کاہو - کافور - زعفران
۲۰ ماشہ ۲ ماشہ ۴ رتی
اس کے قرص بنائیں - اور صبح شام دیں
(اصل بیاض نور الدین حصہ اول ص۲۱۳)

ہیضہ

رنار دانہ - کشنیز - پودینہ - سونٹھ
تولہ تولہ تولہ تولہ
جائفل - چائے - الائچی کلاں
یکدانہ تولہ تولہ
جوش دے کر قہوہ تیار کریں اور مانند کا سفوف علیحدہ ۳ ماشہ پھانک کر قہوہ شیر گرم شیرینی یا نمک ملا کر پیتے رہیں
(حکیم حاذق اپریل ۱۹۲۶ء ص۲۵)

ضعفِ دل

حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں لکھا کہ میرا دل دھڑکتا اور رکتا ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی۔ ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہیں۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حسب ذیل نسخہ تجویز فرمایا۔

ذہب - نرلسی - جائفل - زنجبیل
ا رتی ۲ رتی ا رتی ا رتی
ہمراہ عرق کیوڑہ ۲ تولہ یہ ایک سخوراک

ہے ایسی دوخوراکیں صبح وشام استعمال کی جائیں۔ خواہ گولیوں کی صورت میں خواہ سفوف کی صورت میں۔

(ذکرِ حبیب ص ۳۵۱)

بخار

ا۔ حضرت مفتی محمدؐ صادق صاحب کو ایک دفعہ بخار ہوا۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حسب ذیل نسخہ لکھا:۔

گلو تازہ ۲ تولہ۔ چرائتہ ۲ تولہ پانچ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر رہ جائے۔ تو کسی اگلی برتن میں جو نیا ہو رکھ چھوڑیں اور ہر روز پانچ تولہ ہمراہ عرق بیدمشک ا ماشہ اور ست گلو ۲ ماشہ پی لیا کریں (ذکرِ حبیب ص ۳۶۸)

ب۔ حضرت مفتی محمدؐ صادق صاحب اپنی تصنیف "ذکرِ حبیب" میں لکھتے ہیں۔

"۱۹۰۴ء میں جبکہ عاجز تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کا ہیڈ ماسٹر تھا۔ اور مقدمہ کرم دین کے سبب سفر گورداسپور میں اکثر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر رہتا تھا۔ ان ایام میں گورداسپور میں مجھے ہلکا ہلکا بخار کا سلسلہ زیادہ شروع ہو گیا۔ تو میں مدرسہ کے کام کی طرف بہت کم توجہ کر سکتا تھا۔ اور اکثر مکان پر رہتا۔ اور حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے زیر علاج تھا مگر جب ان کے علاج سے فائدہ نہ ہوا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود بھی دوائیں دینی شروع کیں۔ اور بالآخر جس دوائی سے فائدہ ہوا۔ وہ ایک گولی تھی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خود اپنے ہاتھ سے روزانہ بنا کر مجھے بھیجا کرتے اور باوجود میرے اصرار کے کہ مجھے نسخہ بتا دیا جائے۔ نسخہ نہ بتاتے تھے بلکہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ میں خود ہی بنا کر بھیج دیا کرونگا۔ اور میں لینے کے واسطے اصرار اس واسطے کرتا تھا۔ کہ روزانہ حضرت صاحب کو گولی کے تیار کرنے کی تکلیف

نہ ہو اور آپ کا قیمتی وقت میرے لئے خرچ
نہ ہو بلکہ اہم دینی کاموں میں صرف ہو۔
لیکن حضور از راہِ عنایت روزانہ خود ہی
گولی بنا کر بھیجتے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اس
میں بھنگ۔ دھتورا۔ کونین۔ کافور اور
اس قسم کی دیگر ادویہ تھیں۔ جواب حبِ
جدید[1] کے نام سے مشہور گولیاں قادیان
کے دوائی فروشوں کے پاس ملتی ہے"۔
(ذکرِ حبیب صفحہ ۲۲۷)

حبِ ہمزاد

روایت ہے کہ ایک مخلص دوست
بیمار ہوئے۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ
الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا۔ " کچلہ
کونین۔ فولاد یہ علاج ہمزاد اس
پر کچلہ۔ کونین اور فولاد مساوی الوزن
کی گولیاں بنا کر انہیں کھلائی گئیں۔ اور
وہ اچھے ہو گئے۔ اس وقت یہ گولیاں
"حب ہمزاد" کے نام سے مشہور ہیں۔
جو بقدر ماش بنائی جاتی ہیں۔ اور تقویت
اعصاب کے لیئے بہت مفید ہیں۔
(اصل بیاض نورالدین حصہ اول صـ۱۱۲)

حبِ زدجامِ عشق

"تذکرہ" صفحہ ۱۲۹ پر بحوالہ تریاق القلوب
لکھا ہے:۔ کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود
علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سخت کمزوری
ہو گئی۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے
آپ کو الہاماً بعض دوائیں بتائی گئیں۔
اور آپ نے کشفی طور پر دیکھا کہ ایک
فرشتہ وہ دوائیں آپ کے منہ میں ڈال
رہا ہے چنانچہ آپ نے وہ دوا تیار
کی اور اللہ تعالیٰ نے اس میں اس قدر
برکت ڈالی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ
والسلام فرماتے ہیں:۔
میں نے دلی یقین سے معلوم کیا۔
کہ وہ پُر صحت طاقت جو ایک پورے
تندرست انسان کو دنیا میں مل سکتی
ہے۔ وہ مجھے دی گئی"۔
یہ دوائی جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ
الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کی روایات
سے ثابت ہے۔ حب زدجام عشق
تھیں۔ جو اشارہ غیبی کے ماتحت آپ

[1] حب جدید کا پورا نسخہ جدید نسخہ جات کی ذیل میں نمبر ۱۵ پر ملاحظہ فرمادیں۔ پبلشر۔

نے استعمال فرمائیں۔ اگرچہ یہ نسخہ کتب طبیہ میں پہلے سے موجود تھا۔ مگر چونکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ گولیاں استعمال کیں۔ اور الہام الٰہی کی بنا پر استعمال کیں اس لئے ان گولیوں کا نسخہ بھی درج ذیل کیا جاتا ہے

زعفران۔ دارچینی۔ جوزبوا۔ جائفل۔ افیون۔ مشک۔ عقر قرحا۔ شنگرف۔ قرنفل ملہ ماشہ۔ مروارید ۲ ماشہ۔ روغن مشک وسم الفار ۲. ماشہ بشہد حب ۲. رتی بکاؤ لبوہ آنکل بعد از غذا۔

روغن مشک۔ مشک سفید وددھیا تولہ زعفران تولہ۔ شیرہ ⅓ تار (از بیاض قلمی حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ)

نوٹ ۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک اور مقام پر حب ”زدجام عشق“ کا نسخہ درج فرماتے ہوئے مروارید بجائے ۲ ماشہ کے ۴ ماشہ شیر بجائے ½ تار کے یک تار اور حب ۲. رتی کی بجائے حب بقدر ایک سُرخ بنائی لکھی ہے اسی طرح بعض

لوگ شیر ایک سیر کی بجائے شیر گاؤ میش ڈیڑھ سیر ڈالتے ہیں۔

نوٹ ۲۔ روغن سم الفار نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ سم الفار سفید ایک تولہ لے کر اسے خوب کھرل کیا جائے یہاں تک کہ غبار کی مانند ہو جائے۔ اسی طرح زعفران کشمیری اعلیٰ درجہ ایک تولہ لے کر اسے الگ کھرل کیا جائے پھر سم الفار کو ململ کی پوٹلی میں باندھ کر سیر یا ڈیڑھ سیر شیر گاؤ میش میں ڈال دیں اور زعفران یونہی بغیر کسی پوٹلی میں باندھے دودھ میں شامل کر کے تمام دن اسے نرم آگ پر پکائیں رات کو خامن لگا کر صبح بلو لیں اور صرف مسکہ لے لیں۔ باقی لسی وغیرہ مع برتن کے زمین میں گڑھا کھود کر دفن کر دیں۔ کیونکہ یہ زہر ہے۔ پھر مکھن کو آگ پر گرم کریں۔ اور اس کے دھوئیں سے اپنی آنکھوں کو بچائیں۔ اور جو گھی نکلے۔ وہ محفوظ رکھیں یہی روغن سم الفار ہے جو ”حبوب زدجام عشق“

پڑتا ہے۔
نوٹ ۳: بعض لوگ اس نسخہ میں
شنگرف مدبّر کرکے ڈالتے ہیں جس کی
ترکیب یہ ہے کہ شنگرف مثلاً ایک تولہ
کو آبِ لیموں کاغذی دس تولہ میں سحق
کریں۔ جب آبِ لیموں خشک ہونے کے
قریب ہو تو گرم پانی سے اس کی تغسیل
کریں۔ یہاں تک کہ ترشیٔ لیموں اور
سیاہی سب دُور ہو جائے اس کے بعد
تہ نشین شنگرف خشک کرکے اس نسخہ
میں مقدار کے مطابق ڈالیں۔
نوٹ ۴: اس نسخہ میں جو جائفل پڑتا
ہے اس کے متعلق بھی بعض لوگ یہ
ترکیب کرتے ہیں۔ کہ یُوں ہی جائفل
نہیں ملاتے۔ بلکہ کچھ جائفل کسی موٹی
جڑھ والے آک کی جڑ میں سوراخ کرکے
رکھ دیتے ہیں اور وہی برادہ جو جڑھ
سے نکلے۔ اس کے اوپر دیکر گل حکمت
کر دیتے اور اوپر تھوڑا سا گوبر بھی
لگا دیتے ہیں۔ پھر روزانہ پانی کا ایک
لوٹا اس جڑ میں ڈالتے رہتے ہیں۔
اور اکیس روز کے بعد جائفل نکال
لیتے اور وہ اس نسخہ میں شامل کرتے
ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے بھی ایک دفعہ ایک
دوست کو جب یہ نسخہ لکھ کر دیا۔ تو
جائفل کے متعلق یہی ہدایت دی۔
اس طرح گولیاں بہت سریع التاثیر
ہو جاتی ہیں۔
(منقول از الفضل ۱۹ مئی ۱۹۳۷ء)

کھانسی اور بخار

الف۔ حضرت میرزا شریف احمد صاحب
کو ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام
کے زمانہ میں کھانسی ہوئی۔ ساتھ ہی
بخار رہنے لگا حضرت خلیفۃ المسیح اول
رضی اللہ تعالیٰ عنہ علاج کرتے رہے۔
مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اور ایک ماہ
سے زائد عرصہ گذر گیا۔ آخر حضرت مسیح
موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حسبِ
ذیل نسخہ ارقام فرمایا:۔

بنفشہ	پرسیاؤشاں	عناب	منقّیٰ
۳ ماشہ	۳ ماشہ	۵ دانہ	۵ دانہ

سپستان - اصل السوس - بہیدانہ
۱۱ دانہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ
پانی میں بھگو کر اور مل چھان کر شربت بنفشہ
۳ تولہ ڈال کر پلاؤ۔ دن میں دو دفعہ
دو دن میں یہ نسخہ بطور نقوع پلایا گیا۔
اور خدا کے فضل سے تمام عوارض جاتے
رہے (روایت حکیم مولوی عبید اللہ صاحب
بسمل) منقول از الفضل ۴ مئی ۱۹۳۷ء

(ب) - تذکرہ صفحہ ۳۱۴ میں لکھا ہے -
حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
نے ۲۷ جنوری ۱۹۰۳ء کو فرمایا "رات
کو میں نے سونٹھ اور جائفل منہ میں
رکھا تھا - اس سے کھانسی کو بہت
ہی آرام ہے" -

سرمہ مقوی بصر

تازہ سرس کی لکڑی گز بھر لمبی اور تین
انچ چوڑی لے کر اس کے وسط میں کرید
کر سرمہ کی ڈلی رکھ دیں - اور اسی
سرس کی لکڑی کا برادہ سرمہ کے اوپر
ڈال کر اسے ڈھانک دیا جائے -
اور لکڑی کے دونوں سروں پر بہت سے
اوپلے رکھ کر آگ لگا دی جائے - جس
وقت لکڑی ایک فٹ کے قریب
جلنے سے رہ جائے تو ٹھنڈا ہونے پر
اس سرمہ کو کوئی اور چیز ملائے بغیر
پیس کر رکھ لیا جائے - اور روزانہ
آنکھوں میں لگایا جائے - یہ سرمہ ضعف
بصارت کے لئے نہایت مفید ہے
(روایت حکیم مولوی عبید اللہ صاحب
بسمل) منقول از الفضل ۴ مئی ۱۹۳۷ء

دردِ سر

انواع دردِ سر کے لئے ایارج فیقرا
بہت مفید ہوتا ہے اور اس عاجز
نے اپنے دردِ سر کے لئے کہ جو دَوری
طور پر تخمیناً تیس سال سے شامل حال
ہے استعمال کیا ہے - اور مفید
پایا ہے (مکتوبات بنام حضرت خلیفۃ المسیح اول ۲۴)

نسخہ ایارجِ فیقرا

مصطگی - زعفران - سنبل - حب بلسان
۴ ماشہ ۴ ماشہ ۴ ماشہ ۴ ماشہ

عود بلساں، اسارون، سلیخہ - دار چینی
۴۰ ماشہ ۴۰ ماشہ ۴۰ ماشہ ۴۰ ماشہ
صبر سقوطری ۳ تولہ - ہمہ را کوفتہ بیختہ
در شیشہ کنند و نگاہ دارند -
(شرح رباعیات طب یوسفی صـ۶)

ایارج فیقرا کا دوسرا نسخہ باختلاف اوزان

سنبل الطیب - دار چینی - عود بلسان
۱۲ ماشہ ۱۲ ماشہ ۲ ماشہ
سلیخہ - حب بلسان - مصطگی
۱۲ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ
اسارون - زعفران - صبر سقوطری
۲ ماشہ ۲ ماشہ تولہ
ہمہ را کوفتہ سفوف سازند -
(شرح رباعیات طب یوسفی صفحہ ۳۶)

نوٹ - از حضرت مسیح موعودؑ - ایارج فیقرا کی گولیاں رات کے پچھلے وقت یعنی پہر رات باقی رہے استعمال کرنی چاہئیں - ایک درم سے دو درم تک
(مکتوبات بنام چودھری رستم علی صاحب صـ۹۸)

علاج طحال

تلی کے واسطے مولیوں کا اچار اور انجیر کا اچار جو کہ سرکہ میں ڈالا جائے نہایت مفید ہے - ان دونوں چیزوں کو جوش دے کر سرکہ میں ڈال دیں اور پھر کبھی روٹی کے ہمراہ یا یونہی کھا لیا کریں اور جو سکنجبین صادق الحموضت یعنی جو خوب ترش ہو بہت مفید ہے "
(مکتوبات بنام چودھری رستم علی صاحب صـ۸۶)

ہدایات حاملہ عورتوں کیلئے

اگر سرعت تنفس یا اختلاج قلب ہو تو تدبیر غذا کافی ہے - یعنی دودھ مکھن چوزہ کا پلاؤ استعمال کریں بہت شیرینی سے پرہیز کریں - شیرۂ بادام مقشر الائچی سفید ڈال کر پیویں - موسم سرما میں اسکاٹس ایملشن استعمال کریں یعنی مچھلی کا تیل جو سفید اور جما ہوا شہد کی طرح یا دہی کی طرح

ہوتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے دل کا مقوی ہے۔ پھیپھڑہ کو بہت فائدہ کرتا ہے۔ چہرہ پہ تازگی اور رونق اور سرخی آتی ہے۔ لاہور سے مل سکتا ہے۔ مگر میری دانست میں ان دنوں میں استعمال کرنا جائز نہیں۔ کسی قدر حرارت کرتا ہے۔ ان دنوں میں سادہ مقوی غذائیں مکھن۔ گھی دودھ اور مرغن پلاؤ استعمال کرنا کافی ہے۔ اور کبھی کبھی شیرۂ بادام استعمال کریں۔

(مکتوبات بنام نواب محمد علی خاں صاحب ص۹۹)

رحم کے زہریلے مواد کا علاج

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیگم صاحبہ کا بچہ پیدا ہونے کے بعد جب انتقال ہوا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لکھا:۔

"معلوم ہوتا ہے۔ علاج میں بھی غلطی ہوئی۔ یہ رحم کی بیماری تھی اور بباعث کم دنوں میں پیدا ہونے کے زہریلا مواد رحم میں ہوگا۔ اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو یہ علاج تھا کہ ایسے وقت پچکاری کے ساتھ رحم کی راہ سے آہستہ آہستہ یہ زہر نکالا جاتا۔ اور تین چار دفعہ روز پچکاری ہوتی اور کسٹرائل سے خفیف سی تلیین طبع بھی ہوتی اور عنبر اور مشک وغیرہ سے ہر وقت دل کو قوت دی جاتی۔ اور اگر خون نفاس بند تھا۔ تو کسی قدر رواں کیا جاتا اور نربسی اور ہیننگ وغیرہ سے تشنج اور غشی سے بچایا جاتا۔"

(مکتوبات بنام نواب صاحب ص۹۷)

ڈس انفکٹ کے لئے اشیاء

حضرت نواب صاحب کو ایک مکتوب میں تحریر فرمایا "اگر آتے وقت لاہور سے ڈس انفکٹ کے لئے کچھ رسکپورہ اور کسی قدر فینائل لے آئیں۔ اور کچھ گلاب اور سرکہ لے آئیں۔ تو بہتر ہوگا۔" (مکتوبات بنام نواب صاحب ص۱۱۶)

ایک اور خط میں لکھتے ہیں:۔

آتے وقت ایک بڑا بکس فینائل کا

جو سولہ یا بیس روپیہ کو آتا ہے۔ ساتھ لے آویں اور ڈس انفکٹ کے لئے رسکپور اس قدر بھیج دیں جو چند کمروں کے لئے کافی ہو۔

(مکتوبات بنام نواب صاحب ص۱۱۳)

علاج ٹیبس ولاغری

چوہدری رستم علی صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں۔

ا۔ اگر مزاج میں ٹیبس ہو تو تازہ دودھ بکری کا علی الصبح ضرور پی لیا کریں۔"

(مکتوبات بنام چوہدری رستم علی صاحب ص۱۷)

ب۔ مچھلی کا تیل ایک چائے کا چمچہ یعنی چھوٹا چمچہ پی لیا کریں۔ استعمال کے لئے دودھ کی کچھ ضرورت نہیں اور پھر ہضم کے لحاظ سے زیادہ کرتے جائیں۔

ج۔ گھیا کدو لے لیا جائے اور اگر گھیا کدو نہ ملے۔ تو پھر مغز کدو ہی ہمراہ بنفشہ کے پانی میں ڈال دیا جائے جب پانی گرم ہو جائے اور خوب جوش آجائے۔ تب اس سے غسل کریں۔ اور زیادہ گرم ہو تو اور پانی ملالیں۔

(ایضاً ص۹۵)

د۔ نیمبرشت انڈوں کا استعمال کیا جائے (مکتوبات بنام چودھری رستم علی صاحب صفحہ ۸۷)

مندرجہ بالا امور کی وضاحت حضرت مسیح موعود علیہ والسلام کے ایک اور مکتوب سے بھی ہوتی ہے:۔" جو کچھ اللہ تعالیٰ کے ایماء سے میرے دل میں گذرا ہے وہ یہ ہے کہ (ا) آپ زردی بیضۂ نیم برشت استعمال کریں یعنی خوب پانی گرم کر کے ایسا کہ اُبلنا شروع ہو جائے انڈے اس میں ڈال دیئے جائیں اور انڈے ڈال کر ڈیڑھ سو کی گنتی پوری کی جائے۔ جب شمار ڈیڑھ سو تک پہنچ جائے۔ تو بلا توقف انڈے پانی سے نکال لئے جائیں ایک ہفتہ تک تین انڈے صبح اور تین شام خوراک رکھیں جب معلوم ہو کہ انڈا موافق آگیا ہے۔ تو پھر تین کی جگہ چار کر دیئے جائیں۔

ب - دوسرے یہ کہ گرم پانی کر کے اور اگر مل سکے تو اس میں ۱ ۔ ۲ ماشہ بنفشہ اور پانچ چار تولہ کدو ڈال کر گرم کریں اور اس میں غسل کریں صبح اور شام کدو سے مراد کدو کا پھل ہے جس کو گھیا کدو بھی کہتے ہیں" صفحہ ۸۵)

ج - تیسرے روغن ماہی جو امرتسر اور لاہور میں مل سکتا ہے - بدن کو فربہ کرتا ہے سردی کے موسم میں ضرور استعمال کریں اور نیز سردی کے موسم میں آپ کے لئے کوئی ماء اللحم تجویز کر دیا جائے گا - ضروری ہدایت از حضرت اقدس - انڈے میں سے صرف زردی کھانی چاہیئے - سفیدی نہیں کھانی چاہیئے -

(مکتوبات بنام چودھری رستم علی صفحہ ۹۱)

کثرتِ اسہال

لالہ ملاوامل ایک دفعہ بعارضہ عرق النساء بیمار ہو گئے - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ان کا علاج کرتے تھے - آپ نے ایک دن چار ماشہ صبر ان کو کھانے کے لئے دے دیا - جس کا نتیجہ یہ ہوا - کہ رات بھر میں انہیں ۱۹ مرتبہ اجابت ہوئی - اور آخر میں خون آنے لگ گیا - حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو صبح اس کا علم ہوا - تو آپ نے فوراً اسبغول کا لعاب نکلوا کر انہیں دیا - جس سے سوزش جاتی رہی خون کا آنا بھی بند ہو گیا - اور ان کے درد کو بھی آرام آ گیا (سیرت مسیح موعود صفحہ ۱۹۵)

نقاہت کا علاج

مرزا ایوب بیگ صاحب مرحوم جب بہت سخت بیمار ہو گئے - اور نقاہت بڑھ گئی - تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مرزا یعقوب بیگ صاحب کو لکھا :-

"چوزہ کا شوربا یعنی بچہ خورد کا ہر روز دیا کریں"

(سیرت مسیح موعود صفحہ ۱۸۲)

کزاز

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ
کی صاحبزادی حفیظہ بیگم اہلیہ مرحومہ مفتی
فضل الرحمٰن صاحب ایک دفعہ بعارضہ
کزاز بیمار ہوگئیں۔ حضرت مسیح موعود
علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کو اطلاع دی گئی۔
تو آپ نے فرمایا۔ دس رتی ہینگ
دے دو اور ایک گھنٹہ کے بعد اطلاع
دو۔ ایک گھنٹہ کے بعد مفتی صاحب نے
جاکر اطلاع دی کہ کچھ افاقہ نہیں ہوا۔
آپ نے فرمایا دس رتی کونین دے دو
اور ایک گھنٹہ کے بعد پھر اطلاع دو۔
پھر عرض کیا گیا کہ کوئی افاقہ نہیں ہوا
آپ نے فرمایا۔ دس رتی مشک دے
دو۔ اور مشک اپنے پاس سے دیا۔
ایک گھنٹہ کے بعد پھر عرض کیا گیا۔ کہ
مرض بڑھ رہا ہے آپ نے فرمایا۔
دس تولہ کسٹرائیل دے دو۔ کسٹرائیل
دینے کے بعد مریضہ کو سخت قے ہوئی
اور حالت نازک ہوگئی۔ سانس اُکھڑ
گیا۔ آنکھیں پتھرا گئیں۔ مفتی صاحب
بھاگے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ
الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں گئے۔
آپ نے فرمایا۔ دنیا کے اسباب کے جتنے
ہتھیار تھے۔ وہ ہم چلا چکے ہیں۔ تم
جاؤ میرے پاس صرف ایک دعا کا
ہتھیار باقی ہے میں اس وقت سر
اٹھاؤنگا۔ جب وہ اچھی ہو جائیگی۔
مفتی صاحب یہ سُن کر آگئے اور آرام
سے ایک الگ کمرہ میں چارپائی بچھا
کر سو رہے۔ صبح آنکھ کھلی تو کیا دیکھتے
ہیں۔ کہ ان کی اہلیہ کمرہ میں چل پھر رہی
اور برتنوں کو درست کر رہی ہے"۔
(سیرت مسیح موعود صـ۱۹۵)

تپ محرقہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام
کی ایک لڑکی کو جس کی عمر ایک برس
دو ماہ تھی ۱۸۸۷ء میں تپ محرقہ ہو
گیا۔ آپ اس کا ایک مکتوب میں ذکر
کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں "چونکہ

تپ محرقہ تھا۔ زبان سیاہ ہو گئی تھی۔
اس لئے چھ سات دفعہ کافوری سکنجبین
اور شیرۂ خیارین کے ساتھ دیا گیا اور
شربت بنفشہ و نیلوفر و دیگر بردوات
بہت دیئے گئے میرا ارادہ ہے کہ
سفوف ست گلو شربت دینار کے
ہمراہ دوں۔ دس بوتلیں بید مشک
کی اور قریب بوتل کے سکنجبین اور
لعاب اسبغول اور شیرۂ خیارین اور
چھ سات دفعہ کافور دیا گیا۔ مگر ابھی
حرارت باقی ہے دو بوتل شربت
بنفشہ اور نیلوفری پلایا۔"

(مکتوبات بنام حضرت خلیفۃ المسیح
اولؓ صـ ۲۸-۲۹

نفث الدم

میر عباس علی صاحب کو نفث
الدم کی شکایت ہوئی۔ تو حضرت مسیح
موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت
خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کو لکھا
"آپ براہ مہربانی توجہ کر کے کشتہ
مرجان موتی یا جو کچھ مناسب ہو۔
ان کی مرض نفث الدم کے لئے ضرور
ارسال فرمائیں۔"

(مکتوبات بنام حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ صـ ۲۷)

امراض خون کا علاج

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو
حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے
ہیں:۔ "امراض خون کے لئے گولیاں بھیجتا
ہوں۔ شرط یہ ہے کہ ایک گولی بقدر تین
فلفل کے ہو ہمراہ آب زلال مہندی
کھائی جائے۔ اس طرح پر ایک ماشہ
برگِ حنا یعنی مہندی کو رات بھگویا جائے
اور پانی کو صاف کر کے ہمراہ اس گولی کے
پی لیں۔ شیرینی نہیں ملانی چاہیئے پھیکا
پانی ہو۔ پانی تلخ ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ
پھیکا پیا جائے۔ یہ رعایت رکھنی چاہیئے
کہ ایک ماشہ سے زیادہ نہ ہو۔ جب
برداشت ہو جائے تو دو ماشہ تک کر سکتے
ہیں۔ ہر ایک میٹھی چیز سے حتی الوسع پرہیز
رہے کبھی کبھی کھالیں اور مہینہ میں

سے ہمیشہ دس دن دوا کھالیا کریں بیس
دن چھوڑ دیا کریں۔"
(مکتوبات بنام نواب صاحب صفحہ ۹۷)
ایک دوسرے مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں۔
"وہ دوا یعنی گولیاں وہ ہمیشہ
استعمال کے لیئے نہیں ہیں۔ ایک گولی
خوراک کافی ہے اگر مہندی کا پانی بھی
نہ پی سکیں۔ تو یونہی کھالیں مگر یاد رہے
کہ مہندی بھی ایک زہر کی قسم ہے۔ اگر
پانی پیا جائے تو صرف احتیاط سے ایک ماشہ
برگ مہندی وزن کر کے بھگوئیں ہرگز اس
سے زیادہ نہ ہو کیونکہ زیادہ سخت تکلیف
دہ ہے۔ اس پانی کے ساتھ گولی کھائیں
اور اگر پانی مہندی کا پیا نہ جائے تو
عرق گاؤزبان کے ساتھ کھائیں۔ ہمیشہ
کثرت شیرینی سے پرہیز رکھنا ضروری
ہے۔" (مکتوبات بنام نواب صاحب صفحہ ۹۹)

احتیاط میعاد کے قبل بچہ ہونیکی

میں نے سنا ہے کہ جب کم دنوں میں
لڑکا پیدا ہوتا ہے تو دوسرے تیسرے
دوز ضرور ایک چمچہ کسٹر آئیل دیتے رہتے
ہیں۔ اور لڑکے کے بدن پر تیل ملتے
رہتے ہیں۔" (مکتوبات بنام نواب محمد علی
خان صاحب صفحہ ۹۸)

تریاق جدید کے بعض اجزاء

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
نے ایک دفعہ "تریاق جدید" نام گولیاں
تیار فرمائیں اور ان میں کچھ گولیاں
حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو ارسال
فرمائیں اور لکھا "اس میں بڑی بڑی
قابل قدر دوائیں پڑی ہیں۔ جیسے
مشک۔ عنبر۔ فربیی۔ مروارید۔ سونے
کا کشتہ۔ فولاد۔ یاقوت احمر۔ کونین۔
فاسفورس۔ کہربا۔ مرجان۔ صندل۔
کیوڑہ۔ زعفران یہ تمام دوائیں قریب
سو کے ہیں۔ اور بہت سا فاسفورس اس
میں داخل کیا گیا ہے۔ یہ دوا علاج
طاعون کے علاوہ مقوی دماغ مقوی
جگر مقوی معدہ۔ مقوی باہ اور مراق
کو فائدہ کرنے والی اور مصفی خون ہے

خوراک اس کی اول استعمال میں دو رتی سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔ تاگرمی نہ کرے نہایت درجہ مقوی اعصاب ہے - اور خارش اور بثورات اور جذام اور ذیابیطس اور انواع و اقسام کے زہرناک امراض کے لئے مفید ہے - اور قوت باہ میں اس کو ایک عجیب اثر ہے"

(مکتوب بنام نواب صاحب صفحہ ۱۰۵)

مرہم عیسیٰ کا طریق استعمال

یہ مرہم طاعون کو بہت فائدہ کرتی ہے اور طریق استعمال یہ ہے کہ ان مقامات پر اس کی مالش کی جاوے جہاں اکثر طاعون کا دانہ نکلتا ہے جیسا کہ کانوں کے آگے اور گردن کے نیچے اور بغلوں کے اندر اور کنج ران اور ہاتھوں میں کے جدوار کی سرکہ کے ساتھ گولیاں بناکر چھ رتی کے قریب ہر روز دو گولیاں بھا چھ کے ساتھ کھایا کریں اور ٹنکچر کیمفر اور سپرٹ کلوروفارم اور وائنم اپیکاک باہم ملا کر جو بیس بیس قطرہ سے زیادہ نہ ہو - سات تولہ اس میں پانی ڈال دیں اور یاقوت زمانی کی اس دوا کے ساتھ جس کا نام ہم نے "تریاق الٰہی" رکھا ہے تین وقت صبح - دوپہر - شام استعمال کریں - اور اگر تریاق الٰہی مل نہ سکے تو صرف عرقیات کو طریق مذکورہ بالا کے ساتھ پی لینا اور جدوار کی گولیاں بھی کھاتے رہنا انشاء اللہ فائدہ سے خالی نہ ہوگا - اور بچے جن کی عمر دس بارہ سال تک ہے ان کے لئے تین تین قطرے کافی ہیں"

(ایام الصلح صفحہ ۱۱۸)

غیر مطبوعہ نسخہ جات

ذیل کے بغیر حوالہ نسخہ جات غیر مطبوعہ آپ کے قلم مبارک کے لکھے ہوئے آپ کی زیر مطالعہ کتاب "مخزن الادویہ" فارسی مع تحفۃ المومنین کے حاشیہ میں درج تھے -

(۱) خضاب

مازو ۵ تولہ - روغن کنجد ۲۵ تولہ - مازو

کو روغن کنجد میں بریان کریں۔ اور پھر
تیل میں سے نکال کر ہاون دستہ میں
خوب پیس کر اور کپڑچھان کر کے الگ
رکھ لیں۔ اور تیل علیحدہ رہنے دیں
اس کے بعد یہ دوائیں لیں۔

کتیرا گوند۔ پھٹکڑی۔ نیلہ تھوتھہ۔ نوشادر
۵ تولہ ۵ تولہ ۳ تولہ تولہ

تمام دوائیں پیس کر کپڑچھان کریں۔
اور پھر تمام دوائیں مع مازو روغن
کنجد میں ڈال دیں۔ جو علیحدہ مازو نکال کر
رکھا گیا تھا۔ اور ہاون دستہ میں صبح سے
شام تک کھرل کرتے رہیں اور خوب
رگڑیں۔ یہاں تک کہ دوائیں موم کی
طرح ہو جائیں اور کوئی ریزہ محسوس
نہ ہو۔ پھر کسی برتن چینی یا آہنی میں رکھ
لیں۔

لگانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ رات
کو مہندی دو حصہ بھگو رکھیں اور صبح
ایک حصہ دوا اس میں ملا لیں۔
اور بطریق معروف استعمال
کریں۔

(۲) نسخہ آتشک و وجع المفاصل وغیرہ

(از مجربات حضرت[۱] مرزا غلام مرتضیٰ صاحب مرحوم)

رسکپور۔ دار چکنا۔ شنگرف۔ الائچی سفید
۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ ۶ ماشہ

ہر چہار ادویہ را جو کوب کردہ در کوزہ
گلی انداختہ بطور گل حکمت جوہر برانند شش
ماشہ جوہر مصفے بیروں خواہد آمد بعدہ
ازاں ادویہ بہ تفصیل ذیل۔

زہر مہرہ۔ فلفل گرد۔ کتھ گلابی
۴۰ ماشہ ۴۰ ماشہ ۴۰ ماشہ

طباشیر۔ دار چینی۔ الائچی سفید
۴۰ ماشہ ۴۰ ماشہ ۴۰ ماشہ

کوفتہ بیختہ بجوہر مذکور بیامیزند و بگلاب
سائیدہ بمقدار نخود حب بندند۔ دو دو
حب در حلوۂ نبات بخورند۔

(۳) حبوب برائے تپ صفراوی بعد تنقیہ

برگ بھنگ۔ کافور۔ افیون
۸ ماشہ ۱۰ ماشہ ماشہ

بقدر دانہ نخود حب بہ بندند و دو ساعت

[۱] آپ کے والد بزرگوار کا نام ہے جو ایک قابل طبیب تھے۔ پبلشر

قبل از تپ بد ہند۔

(۴) خیسانده برائے تپ صفراوی

عناب ۔ آلو بخارا ۔ تمر ہندی

۵۰ دانہ ۲۰ دانہ ۳ تولہ

وقت دو پہر بخیسانند و شام قدرے ازاں بنوشند و باقی صبح بنوشند۔

(۵) معجون سنگدان۔

پوست اندرون سنگدان خرد س

۲ مثقال

طباشیر۔ گل سرخ ۔ نعناع خشک

۲ مثقال ۲ مثقال ۱ مثقال

پوست بیرون پستہ ۔ پوست ترنج

۱ مثقال ۱ مثقال

پوست ہلیلہ زرد ۔ بہمن سرخ ۔ بہمن سفید۔

۱ مثقال ۲ درم ۲ درم

صندل سرخ ۔ صندل سفید ۔ صعتر

۲ درم ۲ درم ۲ درم

کشنیز خشک ۲ درم حب الآس درم

کوفتہ بیختہ نبات سفید دو چنداں

(۶) حب تنکار

صبر سقوطری ۔ فلفل گرد ۔ سہاگہ سفید

۱۶ درم ۱۲ درم ۷ ماشہ

بزر البنج ۹ ماشہ

(۷) قرص برائے ملاوامل

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لالہ ملاوامل کے لئے ذیل کے قرص تجویز فرمائے۔

گل سرخ ۔ طباشیر ۔ بادیان ۔ سنبل الطیب

۳ تولہ ۱۰ تولہ ۱۱ ماشہ ۴ ماشہ

کوفتہ بیختہ اقراص سازند بمقدار ۲ ماشہ باشربتِ نیلوفر استعمال نمائید۔

(۸) حبوب سعال

(تجویز کردہ حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب مرحوم)

صمغ عربی ۔ کتیرا ۔ تخم کدو ۔ مغز بادام

۶ ماشہ ۲ ماشہ ۹ ماشہ ۱۰ تولہ

تخم خیارین ۔ خشخاش سفید ۔ اصل السوس

۱۰ تولہ ۱۰ تولہ ۶ ماشہ

زنجبیل سو ماشہ کوفتہ بیختہ بلعاب اسبغول حب بہ بندند و در دہن دارد و لعاب فرو برد -

(۹) علاجِ دِق

قرص کافور ہمراہ آب خیارین آب تربز - آب تخم خربزہ -

(۱۰) نسخہ شربت کچلہ کونین فولاد

چرائتہ آدھ پاؤ پختہ لیں اور بذریعہ قرع انبیق ایک ثار پختہ اس میں سے عرق نکال لیں - پھر اس میں ایک چھٹانک پورا کچلہ یعنی کچلہ کو خوب کوٹ کر ڈال دیں - اور تین دن بھگو رکھنے کے بعد کاغذ جاذب میں جو سیاہی چوس ہوتا ہے - چھان لیں - اب اس عرق میں حل شدہ کونین ۹۶ رتی اور فاسفیٹ آئرن ۴۸ رتی ملا لیں اور ۲ سیر مصری ملا کر قوام دیں -

(۱۱) علاج چنبل

برگ آک یعنی مدار کسی قدر لے کر جوش دے کر بطور پلٹس باندھ دیں - بعد اس کے تیل سرسوں کافور ملا کر مل دیں -

(۱۲) پیچش جسکے ساتھ خون آتا ہو

دار چینی ایک ماشہ سے چار ماشہ تک خوب باریک کر کے بطور سفوف تین دفعہ چار چار ماشہ روزانہ استعمال کریں اور غذا دودھ اور سوڈا اس طرح پر کہ جس قدر دودھ ہو - اسی قدر پانی ملا لیں اور سیر دودھ میں ۱۰ رتی سوڈا ملائیں اور نبات حسب اندازہ تھوڑی سی استعمال کرائیں -

(منقول از الفضل ۱۲ مئی ۱۹۳۷ء)

نسخہ برائے وجع المفاصل

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے دست مبارک سے وجع المفاصل کے لئے حسب ذیل نسخہ تجویز فرمایا جو حضرت پیر منظور محمدؐ صاحب مصنف

قاعدہ یسرنا القرآن کے پاس لب
تک موجود ہے -
کنین[۲] - فولاد انگریزی[۳] - لائیکوار آرسنک[۴]
سوڈ نجاں شیریں - افیون[۵] - لائیکوار[۶]
اسٹرکنیا - ہینگ[۷] - نربسی[۸] -
ایسی ترکیب کریں کہ ہر ایک گولی
میں کونین ایک رتی ہو - فولاد دو رتی
لائیکوار آرسنک ایک قطرہ - سودنجاں
۲ رتی - افیون چہارم حصہ رتی -
لائیکوار اسٹرکنیا دو قطرے - ہینگ
ایک رتی - نربسی ۴ رتی - لہسن کے پانی
کے ساتھ گولیاں بنالیں -
(الفضل ۸ مئی ۱۹۳۷ء)

قلمی نسخہ جات

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ
والسلام کی اپنی زیر مطالعہ کتاب مخزن
الادویہ معہ تحفۃ المومنین کے حاشیہ
پر وہ قلمی نسخہ جات جو حضور نے خود
دست مبارک سے تحریر فرمائے
درج ہیں -

(۱) برائے صلابت جگر و نفخ

انیسوں - انجیر - مویز منقی
۲ ماشہ ۱ عدد ۲ ماشہ
عنب الثعلب - ریوند چینی
۲ ماشہ یک رتی

(۲) نسخہ یخنی کلہ پاچہ

کلہ پاچہ کو پانچ ثار پختہ پانی میں قلعی دار
دیگچہ میں جوش دیں جب تین پاؤ پختہ رہ
جائے تو اس کو اتار کر اور خوب مل کر ڈبل
زین کے چار تہہ کپڑے میں چھان لیں پھر
منقی بادام الائچی سفید چار مغز یعنی کدو
تربوز مغز پنبہ دانہ ان سب کو باریک
کرکے اس کے اندر ڈال دیں - اور کم از کم
دو ڈنڈے یا دس تک خوب پھینٹ کر
ان کو ملادیں اور مصری بھی ساتھ
ڈال دیں اور ایک یا دو لیموں ترشی کے
لئے ڈال دیں پھر اس کو آگ پر
رکھ دیں سو وہ پھٹ جائے گا وہ عرق
پھر چار تہہ کپڑا میں چھان لیں اور چائے میں
چائے کی طرح اور گرمی میں یونہی پی لیں

(۵) ضعف جگر اور کمی خون اور زردیٔ رُو اور تنفس کیلئے

ہلیلہ - بلیلہ - آملہ - زنجبیل - فلفل گرد
تولہ تولہ تولہ تولہ تولہ
فلفل دراز - قند کہنہ - خبث الحدید
تولہ تولہ تولہ
بقدرے ۲ نخود حب بندند و ہمراہ جغرات ترش۔

(۴) طاعون

طاعون کے لئے اپیکاک بھی نہایت مفید ہے خوراک ۱۵ سے ۲۰ قطرہ تک۔

(۵) علاج حبس البول

ریوند بیک مثقال تادو درم با شیرہ خربزہ و خار خسک حبس بول شدید را بکشاید۔

(۶) علاج ذوسنطاریا معوی

ریوند با صمغ عربی بریاں و گل سرخ وگلنار۔

(۷) علاج ورم باطنی جگر وغیرہ

زرشک - صندل - ریوند - سفوف کردہ بخورند۔

(۸) بچوں کو بار بار دست آنے یا تھوڑا پاخانہ آنیکا مُفید نسخہ

سہاگہ بریاں - ریوند - کچور
کسیقدر کسیقدر کسیقدر
ہلیلہ کلاں تینوں سے مقدار میں تھوڑی

(۹) علاج اسہال و پیچش

کچے کیلے درخت پر سے توڑیں ان کے چھلکے چاقو سے تراشیں - یعنی ان کو مقشر کریں - زاں بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے دھوپ میں رکھائیں - سل پر پیسیں - کپڑے سے چھانیں اور اس آٹے کو بوتل میں اس طرح بند رکھیں - کہ اندر ہوا نہ جائے ڈوا ونس خوراک کافی ہے اس کو پیتل کے برتن میں تھوڑا پانی ڈال کر پکائیں - زاں بعد

تھوڑا دہی ملا کر کھائیں۔

(۱۰) پیشاب نہ پیدا ہونیکا علاج

گردہ کے امراض میں یعنی درد گردہ میں بعض وقت پیشاب پیدا نہیں ہوتا۔ اس کا علاج ایک تو نربسی ہے اور دوسری یہ ہے کہ ایک بوٹی ہے جس کو چوپتی دودھک کہتے ہیں اس کی ۲ ماشہ جڑھیں لے لیں۔ اور پھر ایک ثار پختہ کنک یعنی گندم لے لیں اور کوئی ۳ ثار یا چار ثار پانی میں بھگو دیں جب کنک پھول جائے تو اس کے پانی کے ساتھ جڑوں کو دھو دیں اور اسی پانی کے ساتھ شورہ قلمی ڈال کر پی لیں۔ اس سے سخت قے آئے گی۔ دست آئے گا پسینہ آئے گا۔ بعد اس کے پیشاب آجاے گا۔

(۱۱) نسخہ مدقوق و مسلول

خوراک سی روز۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْہِ ھُوَالشَّافِی۔ دھاتورہ۔ کافور۔ بھنگ
تولہ تولہ تولہ

افیون۔ مغز بہی دانہ۔ کونین۔ رب السوس
۲ ماشہ ۲ تولہ ۴ ماشہ ۲ تولہ
ست گلو ۴ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ اس کی تیس خوراک بنا لیں۔ ہر روز ایک خوراک نہ اس سے کم استعمال کریں نہ زیادہ

(۱۲) عرق چوب چینی دافع اسہال معہ عرق نربسی

نربسی۔ چوب چینی۔ الائچی سفید۔ کونین
۸ تولہ ۲ تولہ ۱۰ تولہ ۲ ماشہ
پیپرمنٹ۔ بادیان۔ زنجبیل۔ فلفل گرد
ماشہ ۳ تولہ ۵ تولہ ۴ تولہ
دار فلفل۔ زعفران۔ عرق کیوڑہ۔ کلوروفارم
۲ تولہ تولہ ۱۰ ثار پختہ ۵ تولہ

(۱۳) برائے دست و ضعفِ معدہ

مانہ دہ۔ طباشیر۔ الائچی
۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ

(از الفضل ۸ مئی ۱۹۳۷ء)

طبی معلومات و خاصیات

ذیل کی طبی ہدایات فرمودہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جناب پیر سراج الحق صاحب سرساوی نے رسالہ رفیق حیات جو قادیان سے شائع ہوتا رہا ہے۔ اس کے مختلف پرچوں میں چھپوایا تھا۔ پبلشر

(۱) کونین کی خاصیت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ کہ کونین مقوی بصر ہے اور تمام ان بیماریوں کے لئے جو دورہ سے ہوں۔ خواہ بخار ہو خواہ درد سب کے لئے مفید ہے۔

(۲) مختلف طریق استعمال کسٹرائیل

کسٹرائیل بچوں کو آٹھویں روز یا مہینہ میں دینا فائدہ مند ہے اور ایام حمل میں جس عورت کو اٹھرا ہو۔ یعنی اسقاط کی بیماری ہو دینا سود مند ہے اور وہ اس طرح سے دیا جائے کہ ہر ماہ میں ۲ ماشہ کسٹرائیل اور ۲ تولہ عرق گاؤزبان اور ایک تولہ عرق گلاب اور ایک تولہ نبات سفید قدرے ملا کر گرم کر کے پلا دے دن نکلنے سے پہلے یہاں تک کہ نو مہینہ میں نو بار دیوے اس سے قبض کھل جاتی ہے اسہال نہیں ہوتے۔ صرف وزن مذکور کسٹرائیل سے بھی پاخانہ کھل کر آجاتا ہے۔

(۳) اٹھرا کی علامت

اٹھرا پنجاب میں اس کو کہتے ہیں کہ جو بچہ آٹھ روز یا آٹھ مہینہ کا خام گر جائے۔ یعنی حمل ساقط ہو جائے خواہ اس کے آگے پیچھے یا کم زیادہ دن میں ایسی صورت واقعہ ہو جائے بہر حال اس کا نام اٹھرا رکھا گیا ہے بچہ پیدا ہو کر آٹھ روز یا آٹھ مہینہ یا آٹھ سال کا ہو کر مر جائے ان سب کے لئے کسٹرائیل نہایت مفید ہے۔ یونان میں اس کا نام روغن بیدا نجیر ہے۔ چنانچہ خود حضرت اقدس علیہ السلام نے میری

بیوی کو اسی طرح سے دیا۔ اور تاکید دینے کی فرمائی۔

(۴) علاماتِ بچگان کم و بیش ایام

فرمایا نو ماہ سے زیادہ دن میں جو زیادہ سے زیادہ دس ماہ ہیں۔ بچہ پیدا ہو تو تندرست اور توانا ہوتا ہے۔ بشرطیکہ کوئی اور بیماری نہ ہو۔ فرمایا عورت کے بچہ نو ماہ میں چاند کے حساب سے ہوتا ہے اور کسی حساب شمسی وغیرہ سے نہیں ہوتا۔ فرمایا نو ماہ سے جو دس دن یا کم میں بچہ پیدا ہوتا ہے وہ نو ماہ کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ کیونکہ کوئی چاند ۲۹ کا اور کوئی چاند تیس کا ہوتا ہے۔

(۵) علاماتِ قبض

فرمایا قبض اسی کو نہیں کہتے کہ اجابت کئی روز میں ہو۔ یا سخت پاخانہ ہو بلکہ قبض اس کو کہتے ہیں۔ کہ معمولی پاخانہ سے
غیر معمولی پاخانہ آئے۔ یعنی پتلا آئے۔ یا پھٹا ہوا۔ یا ادکچرا۔ یہ سب قبض میں داخل ہے بہت سے اطبا کا اس پر اتفاق ہے کہ اگر قبض نہ ہو تو موت بھی نہ ہو۔ معالج کو چاہیئے کہ قبض کا خیال رکھے۔

(۶) نسخہ پر ھُوَ الشَّافِی لکھو

فرمایا نسخہ سے پہلے ھُوَ الشَّافِی ضرور لکھنا چاہیئے۔ اس میں برکت ہے اور اپنی عاجزی اور خدائی طاقت کا اظہار ہے پہلے اسلامی طبیب یہ ہر نسخہ سے پہلے لکھا کرتے تھے۔ اور جب نبض بیمار کی دیکھے تو طبیب کو چاہیئے کہ یہ آیت پڑھے۔ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ۔ یہ اسلام کا نشان ہے اور اپنی عاجزی لاعلمی اور خدا کی عظمت اور علم کا اقرار ہے میں نے کئی نسخوں پر حضرت اقدسؑ کو دیکھا۔ کہ ھُوَ الشَّافِی تحریر کیا ہوا تھا۔

(۷) بیمار اور پرہیز

فرمایا - بیمار کو پرہیز ضرور چاہیئے - بدپرہیزی سے بیمار شفایاب نہیں ہوتا - مگر پرہیز ایسا بھی نہیں ہونا چاہیئے کہ جو مثل از اعتدال ہو اور پرہیز ہی پرہیز میں بیمار ختم ہو جائے - اور طاقتیں ٹوٹ جائیں -

(۸) لاعلاج بیماریاں

فرمایا - جو بیماریاں آج تک لاعلاج ثابت ہوئی ہیں وہ تو اب تک لاعلاج ہی چلی آتی ہیں - جیسے دق سِل - جذام وغیرہ اور بیماریاں جو علاج پذیر ہیں - وہ بعض دفعہ بغیر علاج کے بھی جاتی رہتی ہیں - دیہات میں جہاں کوئی طبیب نہیں ہوتا - بہت لوگ بیمار ہوتے ہیں اور لوٹ پوٹ کر اچھے ہو جاتے ہیں

(۹) کافور کی خاصیّت

کافور بہت سی بیماریوں کا علاج ہے اور بہت سے زہریلے مواد کو دباتا ہے - ہم نے اپنی عمر میں ایک من کافور کھایا ہوگا - اس کے معنی ہی دبانے کے ہیں

(۱۰) ضروری ادویہ جو ہر گھر میں ہونی چاہئیں

فرمایا تین چار دوائیاں صاحبزادہ صاحب ہمیشہ اپنے گھر میں رکھا کرو - جیسے پودینہ کاست - کسٹر آئیل - کافور سہاگہ وغیرہ یہ بہت مفید ہیں -

(۱۱) زنجبیل کی خاصیّت و طریق استعمال

فرمایا زنجبیل بہت عمدہ شے ہے اس کو ضعیف آدمی کھائے تو توانا ہو جاتا ہے ایک ترکیب اس کی یہ ہے کہ دو بیضہ مرغ لے کر آدھ سیر دودھ میں معہ زردی سفیدی ملا دے یا صرف زردی اور مصری یا بورہ موافق طبیعت کے ملائے اور پاؤ بھر سوجی لے کر گھی میں بھونے اور ۲ ماشہ یا ۱ ماشہ حسب مزاج زنجبیل بے ریشہ پیس کر بعد بھُننے سوجی کے سُوجی میں ملا دے - اور چار پانچ دفعہ چمچہ چلا کر سُوجی کو اتارے - سوجی کے ساتھ

زنجبیل کو نہ ڈالے۔ کیونکہ یہ زیادہ آنچ برداشت نہیں کرتی۔ زیادہ آنچ دینے سے زنجبیل جل کر خراب ہو جاتی ہے اور اس کی اصلی حرارت نہیں رہتی پھر دودھ اور انڈوں کو جو ملے ہوئے ہیں۔ سوجی میں ڈال دے اس کے بعد چمچہ چلا کر جب دیکھے حلوہ ہو گیا تو اتار لے اور رکھ لے۔ ایک تولہ سے کھانا شروع کرے۔ صبح کے وقت پھر شام کو کھانے لگے۔ اور موافق مزاج خوراک بڑھائے یہ حرارت غریزی پیدا کرنیوالا ہے یہ نسخہ کئی بار سید فضل شاہ صاحب نے حضرت اقدس علیہ السلام کے فرمانے کے مطابق حضرت اقدس کے لئے تیار کیا تھا۔

(۱۲) چلنے پھرنے کا فائدہ

ایک روز فرمایا۔ چلنا پھرنا یہانتک کہ پسینہ آجائے۔ بہت مفید ہے اس سے مواد ردیہ خارج ہو جاتے ہیں۔ تھلنا دبانے کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔

(۱۳) نزلہ و زکام کا علاج

فرمایا زکام اور نزلہ کے واسطے بہیدانہ مجرب ہے ایک تولہ لعاب بہیدانہ نکال کر مصری ملا کر پیئے۔ دن میں دو بار یا تین بار۔ سردیوں میں پکا کر اور گرمیوں میں ٹھنڈا پینا چاہیئے۔

(۱۴) کشتہ فولاد کے فوائد

میں نے ایک روز سیر کے وقت جاتے ہوئے دریافت کیا کہ حضرت روپیہ کا کشتہ بھی آپ کو یاد ہے فرمایا ہاں یاد ہے پھر میں نے عرض کیا کہ ایک آنچ میں فرمایا ہاں ایک آنچ میں۔ پھر میں نے عرض کیا کہ بغیر بجھاؤ کے۔ فرمایا ہاں۔ پھر میں نے عرض کیا۔ کہ مجھ کو تبلادیں فرمایا ہاں لکھ دینگے۔ پھر فرمایا کہ روپیہ کا کشتہ یا چاندی کا انسان کیلئے فائدہ مند نہیں جیسا کہ فولاد کا فائدہ مند ہے۔ کیونکہ یہ ثابت ہوا ہے کہ انسان میں سمی مادہ نہیں۔ فولاد کا کشتہ بہ نسبت اس کے زیادہ مفید ہے۔ کیونکہ انسان میں فولاد کا مادہ ہے آج کل جو انگریزی کشتہ فولاد

کا ہے بہ زیادہ مفید ہے اس سے خون پیدا ہوتا ہے۔ چار پانچ ٹکیاں فولادسیا؟ کی دو گھونٹ پانی میں ڈال دے اور کھانا کھانے بیٹھے جب کھانا کھا چکے۔ تو اس وقت تک فولاد پانی میں گھل کر تیار ہو جائیگا۔ رنگ سرخ خونِ کبوتر کی طرح ہو جائیگا بعد کھانا کھانے کے پی لیوے۔

چنانچہ ایک روز میری لڑکی ساجدہ مرحومہ کو جب وہ چار سال کی تھی دیکھ کر فرمایا۔ اس میں خون نہیں ہے اس کو فولاد کھلاؤ۔ کچھ فولاد اپنے پاس سے دیا۔ سو میں نے کھلایا۔ وہ چند روز میں قوی و توانا ہو گئی۔ اور خون پیدا ہو گیا۔

(۱۵) دردِ سر کا علاج

میرے سر میں سخت درد ہوا میں نے عرض کیا۔ کہ میرے سر میں سخت درد ہے۔ فرمایا آگے یا پیچھے کی طرف میں نے عرض کی۔ کہ پیچھے کی طرف فرمایا یہ بدہضمی سے ہے اور آگے درد ہو تو نزلہ زکام سے ہوتا ہے پھر مجھ کو پیپرمنٹ پانی میں ڈال کر پلایا۔ دس بارہ منٹ کے بعد درد جاتا رہا۔ الحمدللہ

(رفیقِ حیات نمبر ۳ جلد ۴ صفحہ ۱۳ تا ۱۴)

(۱) مراق کا علاج

فرمایا۔ بابڑنگ ۳ حصہ اور کالی مرچ ایک حصہ اور کچھ مصری پیسکر مراق والے کو پلانا مفید ہے اور تربوز بھی کھلانا مفید ہے

(۲) آم کی خاصیت

فرمایا آم گردہ کے لئے بہت مفید ہے اور مقوی گردہ ہے۔ آم کے کھانے سے گردہ کی بیماریاں اور درد وغیرہ دور ہوتے ہیں۔ آم گردہ کی شکل ہے اس واسطے گردہ کے مناسب واقع ہوا ہے

(۳) سرسوں کا ساگ

فرمایا۔ سرسوں کا ساگ کھانا بہت مفید ہے۔ اور یہ انسان کے لئے ایسا ہے

جیسا کہ ماں کا دودھ پی لیا۔

(۴) طاعون میں سرسام کا علاج

ایک شخص کو طاعون ہوا اور ساتھ ہی سرسام اور بوران کی نوبت پہنچی۔ فرمایا عرق گلاب زیادہ پلاؤ۔ پس پلایا اور اس کو فائدہ ہوا

(۵) نزلہ و زکام کا علاج

فرمایا نزلہ و زکام کا علاج ہے قلۃ الطعام و کثرۃ الکلام

(۶) مراق کی قسمیں

فرمایا ایک مراق محمود ہوتا ہے اور ایک مذموم ہوتا ہے۔ مذموم برا ہوتا ہے اور محمود اچھا ہوتا ہے اس سے عقل ضائع نہیں ہوتی۔ بلکہ تیز ہوتی ہے اور مراق محمود ہمیں بھی ہے۔

(۷) علاج دردِ سر

فرمایا۔ سر درد میں کم بولنا چاہیئے اور پنڈلیاں دبانی چاہئیں اس سے فائدہ ہوتا ہے سر کو دبانے سے عارضی آرام ہوتا ہے سر کو دبانا نہیں چاہیئے زیادہ درد ہو تو پاشویہ کرنا چاہیئے اس طرح سے کہ ایک برتن میں اس قدر پانی گرم کرے جو زانو تک بیمار کے پیر آجائیں۔ اور اس پانی میں گرم کرنے کے وقت بھوسی آور گندم ۴ تولہ گل نیلوفر ۴ تولہ ڈالدے۔ پھر اس سے پاشویہ کرے اس طریق سے کہ بیمار کو چارپائی پر لٹادے اور گردن کے نیچے تکیہ رکھدے تاکہ بیمار کا سر اس طرح رہے کہ دھواں پانی کا نہ لگے اور دو آدمی پیروں کی طرف بیٹھ جائیں اور گرم گرم پانی سہتا سہتا اٹھا کر زانو پر ڈالیں۔ اور پیروں کی طرف ہاتھوں کو ملتے ہوئے لائیں۔ جب پانی سرد ہو جائے تو کچھ گرم پانی اور ملائیں۔ ایک گھنٹہ تک اس طرح سے عمل کریں۔ بعد پاشویہ کے کپڑا زانو سے لے کر پیروں تک باندھ دے باندھنے میں اوپر سے نیچے کو لائیں اور تلوے پیر کے کھلے رہنے دیں تاکہ بخارات تلووں کی راہ سے نکلتے رہیں۔ اور جب

کھولیں نیچے کی طرف کھولیں تاکہ بخارات اوپر کو نہ چڑھیں اور ہوا سے بچائیں دو تین روز ایسا کرنے سے دردِ سر انشاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

(۸) ایام حمل میں نفخ شکم کا علاج

فرمایا ان عورتوں کو جن کو ایام حمل میں نفخ شکم اور قراقر اور بدہضمی ہوتی ہے۔ حقہ میں تمباکو پینا مفید ہے۔ فرمایا تمباکو بہت سے زہروں کو مارتا ہے اور اس کا زیادہ استعمال عقل کو کم کرتا ہے۔

(۹) سگ دیوانہ کے کاٹنے کا علاج

کئی بار فرمایا۔ کہ جس کو سگ دیوانہ کاٹ لے تو اس کو اسی سگ دیوانہ کا کلیجہ بھون کر کھلا دے پھر اس کو دیوانگی نہیں ہوگی اور اس کتے کے زہر کا اثر نہیں ہوگا اور وہ اس زہر سے محفوظ رہے گا۔ چنانچہ قادیان میں ایک لڑکی اور لڑکے کو دیوانہ کتے نے کاٹا آپ نے یہی علاج بتایا سو اس لڑکی کو اس سگ دیوانہ کا کلیجہ کھلا دیا وہ اب تک خدا کے فضل سے تندرست ہے اور دوسرے لڑکے کو اس کے ماں باپ نے نہیں کھلایا وہ ایک ہفتہ کے بعد سگ دیوانہ کے زہر سے مر گیا۔ دونوں کی عمر ایک سی تھی۔ یعنی آٹھ آٹھ نو نو سال کی۔

(۱۰) بہیدانہ کی خاصیت

بہیدانہ کی یہ خاصیت ہے۔ کہ وہ ملین شکم اور دافع قبض ہے۔

(۱۱) دردِ دندان

فرمایا دردِ دندان میں جونک لگانا مفید ہے بعض دفعہ اسہال سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور کونین بھی کھلانا مفید ہے چنانچہ مجھے ڈاڑھ کے درد میں خود اپنے دستِ مبارک سے کونین کھلائی درد جاتا رہا۔

(۱۲) بخار سے بال اتروانا

ایک شخص کے لڑکے کو بخار چڑھا اس کے

والے نے اس لڑکے کے سر کے بال اتروا دیئے آپ کو کسی نے کہا۔ تو فرمایا بخار سے بالوں کا کیا تعلق ہے۔

(۱۳) تیل ناریل و بادام

حضرت اقدس علیہ السلام تیل ناریل کا یا بادام روغن یا دوسرے تیل بکثرت ملا کرتے تھے فرماتے تھے۔ اس سے دماغ کو تقویت پہنچتی ہے اور اُسترا سے بال سر کے اتار نا عقل کو زائل کرتا ہے اکثر درد سر میں پانی سر پر بہت ڈالتے تھے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی کئی کئی مشکیں سر پر بعض دفعہ ڈلوایا کرتے تھے

(۱۴) صحیح اور اصل کیمیا

فرمایا وہ کیمیا جو عوام میں مشہور ہے وہ فریب اور جھوٹ ہے۔ ایسی کیمیا پر اعتقاد کرنے والا کافر ہے لاتبدیل لخلق اللہ قرآن شریف میں وارد ہے۔ جیسے کوئی انسان کو پیدا نہیں کر سکتا۔ بلکہ انسان انسان سے پیدا ہوتا ہے اسی طرح سونا چاندی وغیرہ زمین کی اولاد ہے یہ زمین سے پیدا ہوتے ہیں۔

(رسالہ رفیق حیات نمبر ۴ جلد ۴ صفحہ ۱۶ تا ۱۹)

کلونجی

فرمایا کلونجی کے واسطے حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ یہ ہر ایک بیماری کی سوائے موت کے دوا ہے اور اس کے نام میں ہی یہ تاثیر معلوم ہوتی ہے۔ کہ یہ لفظ کلونجی مرکب ہے یعنی من اکل و نجا جس نے کھایا نجات پائی۔ کثرتِ استعمال اور دوسری زبان میں جانے سے کچھ حروف حذف ہو جاتے ہیں یا بدل جاتے ہیں یا زیادہ ہو جاتے ہیں۔

(۲) عقیم عورت کا علاج

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ ایک عورت کے اولاد نہیں ہوتی اور مرد دوسری شادی کر لیتا ہے۔ پہلی عورت کو رنج و غم بہت کچھ ہوتا ہے۔ پھر اس کی اولاد ہو جاتی

ہے۔ اس کا سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ
بعض دفعہ مواد رحم اس غم سے تحلیل ہو
جاتا ہے۔ جو اور ادویات اور معالجہ سے
نہیں ہوتا۔ پھر فرمایا یہ بھی اچھا علاج
ہے اور دوسرا سبب یہ بھی معلوم ہوتا
ہے کہ وہ دوسری بیوی کے آنے سے دعاؤں
میں لگ جاتی ہے۔ اور خوب دردِ دل اور
خلوص سے دعائیں کرتی ہے۔ تو خدا تعالیٰ
اس کی دعاؤں کو قبول کر لیتا ہے اس سے
پہلے اس کو دعاؤں کا خاص موقعہ نہیں
ملتا۔ (رسالہ رفیق حیات نمبر ۵ جلد ۴ صفحہ ۱۴)

احتیاط گرم و سرد اشیاء

ہم دیکھتے ہیں کہ ہر جگہ ایک ہی مزاج اور
طبیعت کی اغذیہ اور ادویہ پر زور مارنے
سے ہماری صحت بحال نہیں رہ سکتی اگر
ہم دس یا بیس روز متواتر ٹھنڈی چیزوں
کے کھانے پر ہی زور دیں۔ اور گرم
غذاؤں کا کھانا حرام کی طرح اپنے
نفس پر کر دیں۔ تو ہم جلد تر کسی سرد
بیماری میں جیسے فالج اور لقوہ اور
رعشہ اور صرع وغیرہ میں مبتلا ہو جائیں
اور ایسا ہی اگر ہم متواتر گرم غذاؤں
پر زور دیں۔ یہاں تک کہ پانی بھی گرم
کر کے ہی پیا کریں تو بلاشبہ کسی مرض
حار میں گرفتار ہو جائیں گے۔
(کتاب البریہ صفحہ ۲۴۲)

متعدی امراض

اگرچہ سوائے اذنِ الٰہی کے کچھ نہیں
ہوتا۔ مگر تاہم احتیاط کرنی ضروری ہے
کیونکہ اس کے لئے بھی حکم ہی ہے۔
احادیث میں جو متعدی امراض کے
ایک دوسرے سے لگ جانے کی نفی ہے
اس کے بھی یہی معنی ہیں۔ ورنہ کیسے ہو
سکتا ہے کہ امور مشہودہ اور محسوسہ کا
انکار کیا جائے اس سے کوئی یہ نہ دھوکا
کھائے کہ ہمارا اعتقاد قال اللہ اور قال الرسول
کے برخلاف ہے ہرگز نہیں بلکہ ہم تو قرآن
شریف کی اس آیت پر عمل کرتے ہیں۔ وَلَا
تَرْکَنُوْا اِلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّکُمُ
النَّارُ۔ رعایت اسباب کرنی قائم سنت

انبیاءؑ کی ہے۔ جیسے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جنگ میں جاتے۔ تو خود زرہ وغیرہ پہنتے اور خندق کھودتے۔ بیماری میں دوائیں استعمال کرتے۔ اگر کوئی ترکِ اسباب کرتا ہے تو وہ خدا کا امتحان کرتا ہے جو کہ منع ہے (البدر ۸ و ۱۶ مئی ۱۹۰۴ء)

علاجِ مستورات

عورتوں کے بعض امراض اس قسم کے ہوتے ہیں۔ کہ ان کے علاج کے لئے کھلی ہوا کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے بعض رسوم جو اشد درجہ کا پردہ رائج ہے۔ ہیں اس کے خلاف ہوں۔ بعض عورتوں کو بعض وقت کھلی ہوا میں پھرانا چاہیئے دیکھو حضرت عائشہ صدیقہؓ رفع حاجت کے لئے باہر جایا کرتی تھیں۔ کیا پھر آج کل کی رسوم کی عورتیں ان سے بڑھ کر ہیں۔ (البدر ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۴ء)

ھُوَالشَّافِی

مختلف امراض کے ذکر پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ قبرستان میں جتنے لوگ دفنائے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اصل میں یہ سب طبیبوں کی غلطیوں کا ہی نتیجہ ہے بہت کم آدمی ہوں گے۔ جو عمر طبعی تک پہنچے ہوں عمر طبعی عموماً اسی سال تک سمجھی جاتی ہے۔ حدیث شریف میں لکھا ہے۔ مَا مِنْ دَآءٍ اِلَّا لَہٗ دَوَاءٌ۔ یعنی کوئی بیماری نہیں جس کی دوائی موجود نہ ہو اگر اصلی دوا اور علاج ہوتا رہے۔ تو عمر طبعی سے پہلے انسان مرے کیوں۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ انسان ایک نہایت ہی کمزور ہستی ہے۔ ایک بیماری میں بار بار دورہ بار بار اور بیماریاں شروع ہو جاتی ہیں انسان غلطی سے کب تک بچ سکتا ہے۔ انسان بڑا کمزور ہے غلطی ہو ہی جاتی ہے۔ اکثر اوقات تشخیص میں ہی غلطی ہو جاتی ہے اور اگر تشخیص میں نہیں ہوتی تو پھر دوا میں ہو جاتی ہے۔ غرض انسان نہایت کمزور ہستی ہے۔ غلطی سے خود بخود نہیں بچ سکتا۔ خدا کا فضل ہی چاہیئے۔

اس کے فضل کے بغیر انسان کچھ چیز نہیں
یہ بات اچھی طرح سے یاد رکھنی چاہیئے
کہ دافع بلیات تو صرف خدا تعالیٰ ہے۔
ہندو تو پتھروں کی پوجا کرتے ہیں۔ کبھی
نہ کبھی خیال آ ہی جاتا ہوگا۔ کہ اپنے ہی
ہاتھوں سے انہیں بنایا ہے۔ اور
پھر انہی کی پوجا کی جاتی ہے۔ مگر
اسباب کی پرستش کرنے والے ان سے
بھی زیادہ مشرک ہوتے ہیں۔
نیچری وغیرہ جو اسباب پر بھروسہ کرتے
ہیں اور وہ جو اپنی علمیت اور دولت
پر گھمنڈ کرتے ہیں۔ وہ خطرناک مقام
پر ہوتے ہیں۔ ہاں اسباب کا تلاش
کرنا منع نہیں۔ قرآن شریف میں لکھا
ہے کہ جب جمعہ کی نماز پڑھ لو۔ تو اپنے
کام کاج کی تلاش میں لگ جاؤ۔ اور
اللہ کریم کا فضل مانگتے رہو۔ اسباب
پر بھروسہ مت کرو۔ مومن کو چاہیئے
کہ بظاہر اسباب تلاش کرے اور نظر
اللہ تعالیٰ پر رکھے علم طب پہلے یونانیوں
کے پاس تھا پھر ان سے مسلمانوں کے
ہاتھ آیا تو انہوں نے ہر نسخہ سے پہلے
ھُوَالشَّافِی لکھنا شروع کر دیا۔ اور
یہ طریق مسلمانوں کے سوا کسی نے بھی
اختیار نہیں کیا۔ بڑا سعید طبیب وہ ہے
جو ایک طرف تو دوا کرے۔ اور دوسری
طرف دعا کرے۔ اور یہ سمجھے کہ شفا صرف
خدا کے ہاتھ میں ہے۔

(الحکم ۲۴ر ستمبر ۱۹۰۷ء)

اوصافِ طبیب

طبیب میں علاوہ علم طبابت کے جو اس کے
پیشہ کے متعلق ہے ایک صفت نیکی اور
تقویٰ بھی ہونی چاہیئے ورنہ اس کے بغیر
کچھ کام نہیں چلتا۔ ہمارے پچھلے بزرگوں
میں اس کا خیال تھا اور لکھتے ہیں کہ جب
نبض پر ہاتھ رکھے تو یہ کہے لَا عِلْمَ لَنَا
اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا۔ یعنی اے خداوند بزرگ
ہمیں کچھ علم نہیں۔ مگر وہ جو تو نے سکھایا

(بدر ۲۴ر اپریل ۱۹۰۷ء)

کامل معالج

خدا تعالیٰ سے زیادہ تر کامل معالج اور کوئی
بھی نہیں۔ ہماری سعادت اسی میں ہے
کہ ہم بالکل اپنے تئیں نکمے اور ہیچمیرز
سمجھیں اور ہر طرف سے قطع امید
کر کے ایک ہی آستانہ کے منتظر رہیں
(الحکم ۱۷؍اگست ۱۹۰۱ء)

بیمار پر دم کرنا

ایک شخص نے سوال کیا کہ مجھے قرآن شریف
کی کوئی آیت بتلائی جائے کہ میں پڑھ
کر اپنے بیمار کو دم کروں تاکہ اس کو
شفا ہو۔ حضور نے فرمایا بے شک قرآن شریف
میں شفا ہے روحانی اور جسمانی بیماریوں
کا وہ علاج ہے مگر اس طرح کلام پڑھنے
میں لوگوں کو ابتلا ہے قرآن شریف کو
تم اس امتحان میں نہ ڈالو۔ خدا تعالیٰ
سے اپنے بیمار کے واسطے دعا کرو۔
تمہارے واسطے یہی کافی ہے۔
(بدر ۲۰؍اکتوبر ۱۹۰۳ء)

مرض اٹھرا کا مجرب نسخہ

مشک خالص۔ زہری خالص۔ فولاد قلمی
۲ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
(فیری ایٹ امونیا سائٹریٹس) ہر دو خوب
پیس کر اور باہم ملا کر دو دو رتی ہر روز
شام کے وقت کھایا کریں۔ اور خدا تعالیٰ
سے پانچوں وقت نماز میں دعا کریں اور
فکر و غم سے جہاں تک ممکن ہو اپنے تئیں
بچایا کریں کہ اس کا دل پر اثر ہوتا ہے
اور دل سے تمام اعضا پر۔
(بدر جلد ۷ نمبر ۱۷)

بیمار مایوس نہ ہو

فرمایا میرا مذہب یہ ہے کہ کوئی بیماری
لاعلاج نہیں۔ ہر ایک بیماری کا علاج
ہو سکتا ہے جس مرض کو طبیب لاعلاج
کہتا ہے اس سے اس کی مراد یہ ہے
کہ طبیب اس کے علاج سے آگاہ نہیں
ہے ہمارے تجربہ میں یہ بات آ چکی ہے
کہ بہت سے بیماروں کو اطبا ڈاکٹروں
نے لاعلاج بیان کیا مگر اللہ تعالیٰ نے
اس سے شفا پانے کے واسطے بیمار

کے لئے کوئی نہ کوئی راہ نکال دی بعض بیمار بالکل مایوس ہو جاتے ہیں یہ غلطی ہے خدا تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیئے اس کے ہاتھ میں سب شفا ہے - بیمار کو چاہیئے کہ توبہ استغفار میں مصروف ہو - انسان صحت کی حالت میں کئی قسم کی غلطیاں کرتا ہے - کچھ گناہ حقوق اللہ کے متعلق ہوتے ہیں اور کچھ حقوق عباد کے متعلق ہوتے ہیں - ہر دو قسم کی غلطیوں کی معافی مانگنی چاہیئے - اور دنیا میں جس شخص کو نقصان پہنچایا ہو - اس کو راضی کرنا چاہیئے اور خدا تعالیٰ کے حضور میں سچی توبہ کرنی چاہیئے - توبہ سے یہ مطلب نہیں کہ انسان جنتر منتر کی طرح کچھ الفاظ منہ سے بولتا ہے - بلکہ سچے دل سے اقرار ہونا چاہیئے - کہ میں آئندہ یہ گناہ نہ کرونگا اور اس پر استقلال کے ساتھ قائم رہنے کی کوشش کرنی چاہیئے - تو خدا تعالیٰ غفور الرحیم ہے وہ اپنے بندوں کے گناہوں کو بخش دیتا ہے اور وہ ستار ہے - بندوں کے گناہوں پر پردہ ڈالتا ہے تمہیں ضرورت نہیں - کہ مخلوق کے سامنے اپنے گناہوں کا اظہار کرو - ہاں خدا تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے "

(بدر ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

مضرات تمباکو نوشی

ایک شخص نے امریکہ سے تمباکو نوشی کے متعلق اس کے بہت سے مجرب نقصان ظاہر کرتے ہوئے اشتہار دیا - اس کو آپ نے سنا - فرمایا کہ اصل میں ہم اس لئے اسے سنتے ہیں - کہ اکثر نوعمر لڑکے نوجوان تعلیم یافتہ بطور فیشن ہی کے اس بلا میں گرفتار و مبتلا ہو جاتے ہیں تا وہ ان باتوں کو سنکر اس مضر چیز کے نقصانات سے بچیں - فرمایا - اصل میں تمباکو ایک دھواں ہوتا ہے - جو اندرونی اعضاء کے واسطے مضر ہے اسلام لغو کاموں سے منع کرتا ہے - اور اس میں نقصان ہی ہوتا ہے - لہذا اس سے پرہیز ہی اچھا ہے -

(الحکم ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء)

احتراز وبائی امراض

جو لوگ اپنے گھروں کو خوب صاف رکھتے ہیں اور اپنی بدرروؤں کو گندہ نہیں ہونے دیتے اور اپنے کپڑوں کو دھوتے رہتے ہیں اور خلال کرتے اور مسواک کرتے اور بدن پاک رکھتے ہیں اور بدبو اور عفونت سے پرہیز کرتے ہیں وہ اکثر خطرناک وبائی بیماریوں سے بچے رہتے ہیں پس گویا وہ اس طرح یحب المتطہرین کے وعدہ سے فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ لیکن جو لوگ طہارت ظاہری کی پرواہ نہیں رکھتے آخر کبھی نہ کبھی وہ پنجے میں پھنس جاتے ہیں اور خطرناک بیماریاں اُن کو آپکڑتی ہیں۔

(ایام الصلح صفحہ ۱۰۰)

جدید نسخہ جات

الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وہ بعض جدید نسخہ جات اس ذیل میں درج کئے جاتے ہیں جو اس کتاب کے پہلے ایڈیشنوں میں درج نہیں ہوئے۔ گویا احباب کے لئے ایک لحاظ سے یہ نئے نسخے ہیں۔ جو نہایت محنت شاقہ کے بعد دستیاب ہوئے ہیں۔ میں اپنی سعی و کوشش کو خدا تعالےٰ کے حضور پیش کر کے اس کے فضل کا امیدوار ہوں۔ - پبلشر

(۱) پُرانے بخار اور کھانسی کا علاج

بیاض نور الدینؓ حصہ اول مرتبہ مفتی فضل الرحمٰن صاحب صفحہ ۱۵۴ پر حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ فرماتے ہیں۔ "پرانے بخار اور کھانسی میں ماء الشعیر۔ سوڑیاں۔ عناب۔ گل گاؤزبان کے جوشاندے میں شربت نیلوفر۔ شربت خشخاش ڈال کر حضرت مسیح موعودؑ دیا کرتے تھے"

(۲) گلاب کی خاصیتیں

براہین احمدیہ میں حضور گلاب کے خواص کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔ وہ مفرح اور مقوی قلب اور مسکن صفرا ہے اور تمام قویٰ اور ارواح کو تقویت

بخشتا ہے اور صفرا اور بلغم رقیق کا مسہل
بھی ہے اور اسی طرح معدہ اور جگر
اور گردہ اور امعاء اور رحم اور پھیپھڑے
کو بھی قوت بخشتا ہے اور خفقان حار اور
غشی اور ضعفِ قلب کیلئے نہایت مفید
ہے۔ اور اسی طرح اور کئی امراض بدنی
کو فائدہ مند ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم [illegible])

(۳) ضعف دماغ کا علاج

مولوی ثناء اللہ امرتسری بیان کرتے ہیں
میری عمر ۱۸ برس کی تھی کہ میں قادیان گیا
تھا۔ مجھے ضعف دماغ کے لیے مرزا
صاحب نے ایک نسخہ بتایا تھا۔ کہ
بکرے کے جوڑوں کی ہڈیوں کی یخنی پیا
کریں چنانچہ میں نے اس نسخہ کو استعمال
کیا اور مفید پایا۔

(الفضل ۱۱ نومبر ۱۹۴۱ء)

(۴) دانت درد کا علاج

ایک دوست کے دانت میں سخت درد
تھا حضرت نے فرمایا کہ اس کے لئے
مجرب علاج یہ ہے کہ ایک بوٹی بنام
کاڈابالا نہر کے کنارے ہوتی ہے۔ بارہا
آزمایا ہے کہ جب اُسے لے کر منہ میں
رکھا اور چبایا اور اسکا اثر دانت پر پہنچا کیسا
بھی سخت درد کیوں نہ ہو آرام ہو جاتا
ہے ایک ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ کاڈابلا
اور کادبالک ایک ہی شے معلوم ہوتی
ہے حضرت نے فرمایا کہ یہ عربی لفظ
قلع دبرا ہوگا نہ کہ کادبالک۔

(البدر جلد ۱ نمبر ۹ صفحہ ۶۶ ۱۹ دسمبر ۱۹۰۲ء)

(۵) کوئی حکمی نسخہ نہیں

حضرت مسیح موعودؑ نے ایک دفعہ فرمایا
میرزا صاحب (یعنی مرزا غلام مرتضیٰ
صاحب مرحوم والد ماجد حضرت اقدس)
پچاس برس تک بیماروں کا علاج کرتے
رہے وہ اس فن طبابت میں بہت مشہور
تھے مگر ان کا قول تھا۔ کہ کوئی حکمی نسخہ
نہیں ملا۔ حقیقت میں انہوں نے سچ
فرمایا کیونکہ اللہ تعالیٰ کے اِذن کے

بغیر کوئی ذرہ جو انسان کے اندر جاتا ہے
کچھ اثر نہیں کر سکتا۔

(ملفوظات احمدیہ جلد اول صفحہ ۴۳۹)

(۶) کمزوری کا علاج

عیسائیوں کے یسوع کا ذکر کرتے ہوئے
فرماتے ہیں اس کی قربانی کے اثر سے ایک
مرغ کی قربانی کا اثر زیادہ محسوس ہوتا ہے
جس کے گوشت کی یخنی سے فی الفور ایک
کمزور ناتوان قوت پکڑ سکتا ہے۔ پس
افسوس ہے ایسی قربانی پر جو ایک مرغ
کی قربانی سے تاثیر میں کمتر ہے۔

(حقیقۃ الوحی ٹائٹل پیج بعنوان اس کتاب کا اثر
کیا ہے)

(۷) شدید درد سر اور دورانِ سر

مجھے دو بیماریاں مدت دراز سے ہیں ایک
شدید درد سر جس سے میں نہایت بیتاب
ہو جاتا تھا اور ہولناک عوارض پیدا ہو
جاتے تھے۔ اور یہ مرض قریباً پچیس برس
تک دامنگیر رہا۔ اور اس کے ساتھ دوران
سر بھی لاحق ہو گیا اور طبیبوں نے لکھا ہے کہ
ان عوارض کا آخری نتیجہ مرگی ہوتا ہے چنانچہ
میرے بڑے بھائی مرزا غلام قادر صاحب
قریباً دو ماہ تک اس مرض میں مبتلا ہو کر
آخر مرض صرع میں مبتلا ہو گئے۔ اور
اسی سے ان کا انتقال ہو گیا

(حقیقۃ الوحی ص ۳۶۴)

(۸) انجام ذیابیطس

فرماتے ہیں۔ ڈاکٹروں کے تجربہ کی رو سے
انجام ذیابیطس کا یا تو نزول الماء ہوتا
ہے اور یا کاربنکل یعنی سرطان کا پھوڑا
نکلتا ہے جو مہلک ہوتا ہے۔

(حقیقۃ الوحی ص ۳۱۷)

(۹) آنکھ سے پانی بہنے کا علاج

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں
ایک دفعہ سیر میں ایک خادم نے حضرت
مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض
کیا کہ میری آنکھ سے پانی بہت بہتا
ہے حضور نے فرمایا میں دعا کروں گا۔

اور آپ مولوی صاحب سے اطریفل زمانی
لے کر کھائیں چنانچہ وہ حضرت مولوی
نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ کے پاس
گیا اور مولوی صاحب نے اسے اطریفل
زمانی ایک چھٹانک دیا اس کے کھانے
سے اس کا وہ مرض دور ہو گیا اور اس
نے شفا پائی (اطریفل زمانی کی خوراک
قبض کی حالت میں ایک تولہ روزانہ
ہے اگر قبض نہ ہو تو نصف تولہ روزانہ
(از اخبار الفضل جلد ۲۹ نمبر ۹)

(۱۰) افیون نصف طب ہے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ
اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں افیون دواؤں
میں اس کثرت سے استعمال ہوتی ہے
کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا
کرتے تھے کہ بعض اطباء کے نزدیک
وہ نصف طب ہے حضرت مسیح موعود
علیہ السلام نے تریاق الٰہی دوا خدا تعالیٰ
کی ہدایت کے ماتحت بنائی اور اس
کا ایک بڑا جزو افیون تھا اور یہ
دوا کسی قدر اور افیون کی زیادتی کے
بعد حضرت خلیفہ اوّل رضؓ کو حضور چھ ماہ
سے زائد تک دیتے رہے اور خود بھی وقتاً
فوقتاً مختلف امراض کے دوران کے وقت
استعمال کرتے رہے۔

(اخبار الفضل جلد ۲ نمبر ۶)

(۱۱) طاعون کا علاج

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
ظہر کی نماز پڑھ کر تشریف لے جا رہے
تھے کہ آپ کا ذہن مبارک طاعون کے
علاج کی طرف منتقل ہوا اور الخبیثات
للخبیثین کو مدنظر رکھ کر آپ نے تجویز
فرمایا۔ کہ آتشک وغیرہ کے زہر کے لئے
جو ادویہ سم الفار۔ دار چکنہ۔ رسکپور
شنگرف وغیرہ دیئے جاتے ہیں۔ وہی
طاعون میں استعمال کر کے تجربہ کیا جائے
چنانچہ حکیم نور الدین صاحب رضؓ سے آپ نے
ارشاد فرمایا۔ کہ ان اشیاء کا جوہر اڑا کر اور
کونین ملا کر گولیاں بنائی جاویں۔ اور
مریضوں پر تجربہ کیا جاوے۔ ادویہ

کے اجزاء اور ترکیب کو حکیم نورالدین صاحبؓ
کی رائے پر چھوڑ دیا گیا (الحکم ۱۷ مئی
۱۹۰۴ء) (نوٹ) یاد رہے کہ یہ نسخہ
الہامی نہیں ہے۔

(۱۲) نسخہ بتلانے میں بخل نہیں چاہیئے

بروایت حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلہ
ایک دوست نے بہت محنت و کوشش
اور صرف کثیر کر کے کسی شخص سے ایک کشتہ
کا نسخہ حاصل کیا اور کشتہ بنا کر حضور
کی خدمت میں پیش کیا اور نسخہ بھی دیا
ایک اور دوست نے مجھے کہا کہ وہ نسخہ
حاصل کیا جائے۔ مگر وہ دوست کسی
کو بتلاتے نہ تھے میں حضرت صاحب کی
خدمت میں گیا اور عرض کیا کہ فلاں دوست
نے کوئی کشتہ حضور کو دیا ہے فرمانے لگے
وہ شیشی پڑی ہے لے لو میں نے عرض
کیا اس کا نسخہ حضور نے فرمایا۔ وہ بھی پڑا
ہے چنانچہ وہ کشتہ مع نسخہ کے میں لے
آیا اور اس دوست کو دکھایا کہ دیکھو
تم نہیں بتاتے تھے میں لے آیا ہوں یہ
ہے۔ وہ حضور کی خدمت میں جا کر عرض
کرنے لگا کہ حضور نے وہ دیدیا ہے۔
فرمانے لگے وہ ہم سے لے گئے اور پھر
حضور نے مجھے یہ بھی فرمایا کہ مرزا صاحب
(یعنی حضور کے والد صاحب مرحوم) کی
بیاض ہمارے پاس ہے اس میں بہت
عمدہ نسخے ہیں وہ لے لیں پھر مجھے اس
بیاض کے لینے کا خیال نہ رہا۔ گو حضور نے
عنایت فرمانا چاہی۔

(رسالہ ریویو ماہ جنوری ۱۹۴۷ء صفحہ ۱۳)

(۱۳) طبیب کوئی دعوی نہ کرے

حضرت صاحب کو دوران سر کا عارضہ تھا
ایک طبیب کے متعلق سنا گیا کہ وہ اس میں
خاص ملکہ رکھتا ہے اسے بلوایا گیا کرایہ بھیج
کر اور کہیں دور سے اُس نے حضور کو
دیکھا اور کہا کہ دو دن میں آپ کو آرام
کر دوں گا یہ سن کر حضرت صاحب اندر چلے
گئے اور حضرت مولوی نورالدین صاحبؓ
کو رقعہ لکھا کہ اس شخص سے علاج میں
ہرگز نہیں کرانا چاہتا۔ یہ کیا خدائی کا

دعوے کرتا ہے اس کو واپسی کرایہ کے روپیہ اور مزید پچیس روپیہ بھیج دیئے۔ کہ یہ دے کر اسے رخصت کردو۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔

(ریویو آف ریلیجنز ماہ جنوری ۱۹۴۳ء صفحہ ۱۷)

(۱۴) نزلہ کا علاج

ترپھلا باریک کرکے اس کے ہم وزن مُوَنّف کے چاول باریک کر کے ملادیں پھر سب کو تین گنا شہد ملا کر ۲ تولہ صبح اور ۲ تولہ شام استعمال کریں (روایت حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بزبان ڈاکٹر سید رشید احمد خان آف ایران)

(۱۵) نسخہ حَبّ جدید

برگ بھنگ۔ برگ دھتورہ۔ کافور۔ کونین
ا رتی ا رتی ا رتی ا رتی
زنجبیل۔ نرلبسی۔ افیون۔ نکوست گلو
ا رتی ا رتی نصف رتی ا رتی ا رتی

(الفضل جلد ۲۲ نمبر ۲ ص ۳)

(۱۶) اٹھرا کے متعلق ضروری ہدایات

مرض اٹھرا کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں اس میں بڑی دوائی جو میرے تجربہ میں آچکی ہے یہ ہے کہ میاں بیوی ڈیڑھ برس ایک دوسرے سے علیحدہ رہیں۔ یعنی جماع سے پرہیز کریں۔ بلکہ بھائی بہن کی طرح رہیں دل پاک صاف رکھیں اور دعا کرتے رہیں تب بیماری انشاء اللہ دور ہو جائے گی۔

(الفضل جلد ۳۰ نمبر ۱۸۰ ص ۳)

(۱۷) دیسی جڑی بوٹیاں

۵ اپریل ۱۹۰۷ء سیر میں برلب سڑک خودرو بوٹیوں کی طرف اشارہ کر کے اور حضرت مولوی حکیم نور الدین صاحب رضی کو مخاطب کر کے حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ یہ دیسی بوٹیاں بہت کارآمد ہوتی ہیں مگر افسوس یہ ہے کہ لوگ ان کی طرف توجہ نہیں کرتے حضرت مولوی صاحب نے عرض کیا کہ یہ بوٹیاں بہت مفید ہیں۔ گندلوں کی طرف اشارہ کر کے کہا

کہ ہندو فقیر لوگ بعض اسی کو جمع رکھتے ہیں
اور پھر اسی پر گذارہ کرتے ہیں یہ بہت مقوی
ہے اور اس کے کھانے سے بواسیر نہیں
ہوتی ایسا ہی کنڈیاری کے فائدے
بیان کئے جو پاس ہی تھی حضرت نے
فرمایا کہ ہمارے ملک کے لوگ اکثر ان
کے فوائد سے بیخبر ہیں اور اس طرف توجہ
نہیں کرتے کہ ان کے ملک میں کیسی عمدہ
دوائیں موجود ہیں عورتیں ایسی ہونے کے
سبب ان کے مرض [illegible] واقف ہیں
(بدر ۱۱ اپریل ۱۹۰۷ء صفحہ ۱۰)

(۱۸) علاج حبس البول

جب گردہ میں پیشاب پیدا نہ ہو رائی ۳ ماشہ
قلمی شورہ ۱ ماشہ مولی کے بیج ۳ ماشہ ہر
ایک کو الگ پیس کر ملا دیا جائے
اور اس میں سے ۳ ماشہ کچی لسی (چھاچھ)
کے ساتھ دیا جائے۔

(۱۹) درد گردہ اور کمی پیشاب

کچور	زنجبیل	نربسی	رائی	قلمی شورہ
۳ ماشہ	۳ ماشہ	۱ ماشہ	۳ ماشہ	۳ ماشہ

مولی کا بیج ۳ ماشہ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ
کچی لسی۔

(۲۰) برائے اسہال

مصطگی رومی	سونف نیم بریاں	الائچی خورد
۲ تولہ	۴ تولہ	۲ تولہ

دار فلفل	فلفل گرد	مرچ سفید	زنجبیل
تولہ	تولہ	تولہ	تولہ

کالا نمک۔ ہلیلہ خورد۔ ہلیلہ کلاں۔ ان آخری
تین دواؤں کا وزن درج نہ تھا۔ لہذا
اندازاً ایک ایک تولہ ملائیں۔

مذکورہ بالا تین نسخے جن پر حوالے نہیں
ہیں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ
والسلام کی اپنی کتاب حصہ سوم بہ تعطیر
الانام پر بطور یادداشت تحریر ہیں پبلشر

(۲۱) نشہ کی اشیاء

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
فرماتے ہیں اے عقلمندو یہ دنیا ہمیشہ کی
جگہ نہیں تم سنبھل جاؤ۔ تم ہر ایک
بے اعتدالی کو چھوڑ دو ہر ایک نشہ کی

چیز ترک کردو۔ انسان کو تباہ کرنے والی
صرف شراب ہی نہیں۔ بلکہ افیون۔ گانجا
چرس بھنگ تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ
کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ
کو خراب کرتا ہے سو تم اس سے بچو۔
(از کشتی نوح ص)

(۲۲) حب تنکار

فلفل گرد۔ بزرالبنج۔ سہاگہ شگفتہ۔ دار فلفل
۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۱۲ ماشہ
صبر سقوطری۔ سورنجاں۔ ہلیلہ زرد۔ سبوس اسپغول
۱۹ ماشہ ۹ ماشہ ۹ ماشہ ۵ ماشہ
حبوب بقدر نخود ۳ یا ۴ گولی ہمراہ آب

(۲۳) حب تنکار کا دوسرا نسخہ

فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ سہاگہ شگفتہ۔ کتیرا
۲½ تولہ ۲½ تولہ ۲½ تولہ ۶ ماشہ
گندھک آملہ سار۔ سبوس اسبغول۔ صبر سقوطری
۲ تولہ ۹ ماشہ ۷ تولہ
بزرالبنج ۱½ تولہ با آب کنوار بقدر نخود حب سازند
(ہر دو نسخہ از رسالہ حکیم حاذق لاہور فروری ۱۹۲۷ء)

(۲۴) نسخہ مقوی گولیاں

مروارید ناسفتہ۔ جدوار اصیل۔ مشک خالص
۳ ماشہ ۳ ماشہ ۳ ماشہ
افیون۔ کافور۔ سلفیٹ آف آئرن۔ کونین
ماشہ ۲ رتی ۳ ماشہ ۳ ماشہ
گولیاں بقدر نخود بنا دیں خوراک ایک حب
صبح اور ایک شام۔ مولد خون مقوی بدن
مقوی اعضائے [illegible] کی ہے۔
(از الفض[illegible]ی لاہور مئی ۱۹۲۶ء)

(۲۵) نسخہ بال چر

ایک ماشہ ہڑتال ورقی اور ایک چھٹانک
تیل چنبیلی لے کر ہڑتال خوب پیس کر تیل
میں ملائی جائے اور دو یا تین دن
تک دھوپ میں رکھا جائے جب ہڑتال
نیچے بیٹھ جائے تو تیل کو اوپر سے نتھار
لیں اس کو ملنے سے بال پیدا ہونگے
(روایت حکیم مرہم عیسیٰ لاہور)

(۲۶) جھوٹا حمل

وحی والہام کی حقیقت بیان کرتے ہوئے
فرماتے ہیں ان کی مثال اس عورت کی
سی ہوتی ہے جو حاملہ عورتوں کے ہاں بچہ
دیکھ کر اور ان کے گھر کی خوشی دیکھ کر
چاہتی ہے کہ اس کو بھی حمل ہو جائے۔
اور اسی خواہش اور خیال میں دن رات
غرق رہتی ہے یہاں تک کہ اس کمبخت
کو ایک بیماری ہو جاتی ہے جس کو مرض
رجا کہتے ہیں اس مرض سے ایک جھوٹا
حمل نمودار ہوتا ہے۔ پیٹ ہر روز بڑھتا
جاتا ہے اور وہ عورت خیال کرتی ہے
کہ مجھے حمل ہے اس مرض کی عمر بھی ۹ ماہ
ہوتی ہے جب نو ماہ پورے ہوتے ہیں
تو ایک مشک پانی کی نکل جاتی ہے اور
بس (لا الہ الا اللہ ص)

(۲۷) درد شقیقہ

بروایت منشی عبدالعزیز صاحب پٹواری
مجھے درد شقیقہ کی بیماری تھی میں نے
اپنی بیماری کا حال بیان کیا تو حضور
نے حضرت حافظ حامد علی صاحب مرحوم
کو بلایا اور ایک روپیہ دے کر فرمایا ایک
سیر پختہ دودھ لاؤ حضور نے اسی وقت
اپنے صندوق میں سے مصری نکالی پھر
کونین کی ایک پڑیہ نکالی اور فرمایا اس کو
کھا کر دودھ پی لو۔ میں نے عرض کی میں
نے روٹی کھائی ہوئی ہے فرمایا کوئی حرج
نہیں چنانچہ میں نے کونین کھا کر دودھ
پی لیا۔ حضور نے فرمایا۔ درد شقیقہ دراصل
ایک قسم کا بخار ہے اس کا علاج یہ
ہے کہ درد شروع ہونے سے قبل
ایک گھنٹہ کونین کا استعمال کیا جائے
(الحکم ۲۱-۲۸ مئی ۱۹۳۵ء صفحہ ۲۵)

(۲۸) خواص سونف

فرمایا۔ سونف دماغ اور نظر کے لئے بہت
مفید ہے فرمایا۔ جب سانپ اندھا ہو جاتا
ہے تو سونف کے کھیت میں سے گذرتا
ہے اور اس کی نظر تیز اور بحال ہو جاتی
ہے (الحکم ۲۱-۲۸ مئی ۱۹۳۵ء ص ۲۵)

(۲۹) شہد کے خواص

حضرت مولوی عبدالکریم صاحبؓ نے حضور
سے عرض کیا کہ میں نے ایک دفعہ حضرت
مولوی نورالدین صاحبؓ سے شہد لے کر
کھایا تھا۔ جو نہایت خوشبودار اور لذیذ
تھا تو حضرت نے فرمایا عسل خالص اعلیٰ
صفات اور خوبیاں رکھتا ہے اور میں اس
کا ہمیشہ استعمال کرتا ہوں فرمایا ایک
دفعہ جب ریاضت کرتے کرتے خشک
روٹی کے چوتھے حصہ پہ پہنچ گیا حتیٰ کہ
چھ ماہ تک یہی عمل رہا میں اس وقت
شہد کا شربت پیا کرتا تھا اور شربت
پینے سے میرے کل اعضاء کو بہت تقویت
پہنچتی تھی اور اگر شربت نہیں پیتا تھا
تو اعضاء میں ضعف اور درد سا
معلوم ہوتا تھا۔

(الحکم ۲۸ مئی ۱۹۳۵ء صفحہ ۵)

(۱۳۰) پیشاب بند ہو جانیکا نسخہ

کتب طب میں لکھا ہے کہ اگر کسی کا پیشاب
بند ہو جائے تو بعض وقت جوں کو احلیل
میں دینے سے پیشاب جاری ہو جاتا
ہے۔ (دوملاد جلسہ دعا ص ۹)

(۱۳۱) کمزوری معدہ

کسی دوست نے عرض کی میرے والد
صاحب کشمیر میں ملازم تھے تو ان کو
ایسی بیماری ہو گئی تھی کہ وہ جو غذا
کھاتے تھے ہضم نہ ہوتی تھی تو انہوں نے
عنبر کا استعمال کیا اس سے اس قدر
فائدہ ہوا کہ وہ اگر ثقیل سے ثقیل غذا
بھی کھا لیتے تو فوراً ہضم ہو جاتی۔
حضور نے فرمایا عنبر معدہ کے لئے
بہت مفید ہوتا ہے

(الحکم جلد ۸ نمبر ۱۸ ۱۹۰۴ء)

(۱۳۲) مرض اٹھرا

کسی دوست کے گھر میں یہ مرض تھا
حضور نے ولایتی فولاد جو پانی میں ڈالنے
سے خون کی طرح ہو جاتا ہے۔ تجویز
فرمایا اس سے اس قدر فائدہ ہوا۔
کہ پھر کوئی بچہ ضائع نہ ہوا۔

(الحکم ۲۸ مئی ۱۹۳۵ء)

(۳۳) سکنجبین لیموں

اخبار البدر میں لکھا ہے چند یوم گزرے
ہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ
السلام نے فرمایا تھا کہ معدہ کے لئے
ایک سکنجبین لیموں کی تجویز کی ہے اور
وہ بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ آپ
لیموں ایک سیر ۔ الائچی خورد ۲ تولہ کیوڑہ
بقدر ضرورت مصری ملاکر ان اجزاء سے
سکنجبین تیار کرو۔

(البدر ۲۹ اکتوبر ۸ نومبر ۱۹۰۳ء)

(۳۴) نسخہ تریاق الٰہی

اس نسخہ کے وہ اجزاء جو شیخ رحمت اللہ
صاحب کی معرفت معلوم ہوئے۔
صندل سرخ ۔ صندل سفید ۔ گل مختوم ۔
گل ارمنی ۔ طباشیر ۔ کہربا شمعی ۔ بسد ۔
گل گاؤزبان ۔ زعفران ۔ زہر مہرہ ۔ فادزہر
درونج عقربی ۔ عرق کچلہ ۔ مشک خالص
عنبر اشہب ۔ زرنباد ۔ الائچی خورد ۔
مروارید ۔ عود غرقی ۔ زنجبیل ۔ پپیتہ ۔
کافور ۔ وائنم اپیکاک ۔ یاقوت ۔ جدوار
خطائی ۔ گل سرخ ۔ ابریشم خام ۔ عقرب
عود صلیب ۔ نارجیل دریائی ۔ کلوروڈین
کونین ۔ فولاد ۔ اسارون ۔ سنبل الطیب
رودناج ۔ آشغہ ۔ دارچینی ۔ پوست
بیرون پستہ ۔ جوز بوا ۔ جائفل ۔ مرمکی ۔
فادزہر حیوانی ۔ جنطیانہ ۔ ان سب اجزا
کو ملاکر تریاق بنادیں ۔ طاعون
ذیابیطس کثرت بول وغیرہ کے لئے
بہت مفید ہے ۔

(از حکیم حاذق مئی ۱۹۲۶ء)

(۳۵) لکنت کا علاج

ایک شخص نے عرض کی کہ حضور میرے
واسطے دعا کی جاوے کہ میری زبان
قرآن شریف اچھی طرح ادا کرنے
لگے فرمایا تم صبر سے قرآن شریف
پڑھتے جاؤ ۔ اللہ تعالے تمہاری زبان
کھول دے گا ۔ قرآن شریف میں یہ
ایک برکت ہے ۔ کہ اس سے انسان
کا ذہن صاف ہوتا ہے ۔ اور زبان

کھل جاتی ہے بلکہ اطبا بھی اس بیماری کا اکثر یہ علاج بتایا کرتے ہیں۔

(الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۳ء)

(۳۶) جوڑوں کے درد کا مجرب علاج

ست کچلہ (اسٹرکنیا) ۴ رتی۔ سم الفار پختہ سفید دو دیہ ۲ رتی مصطگی رومی ایک تولہ تالمکھانہ ایک تولہ بقدر ضرورت شہد ملاکر موٹھ کے دانہ کے برابر۔

(بروایت مولوی رسول صاحب راجیکی)

(۳۷) سوکھے اعضاء کا نسخہ

روغن بادام کی مالش کریں۔

(بروایت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی)

(۳۸) کیوڑہ کا استعمال

میں کیوڑہ کا استعمال کرتا ہوں جب دماغ میں اختلال معلوم ہوتا ہے یا جب دل میں تشنج ہوتا ہے۔

(فتاویٰ مسیح موعود صفحہ ۲۱۲)

بروایت حضرت مولوی غلام رسولؐ صاحب راجیکی

منقول از حیات قدسی حصہ چہارم صفحہ ۱۱۶

(۱) نسخہ برائے مرض دق

طباشیر۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ گل سرخ
۷ ماشہ ۷ ماشہ ۷ ماشہ ۱۱ ماشہ
رب السوس۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔
۱۲ ماشہ ۱۴ ماشہ ۱۴ ماشہ
زعفران ۲ ماشہ سب کو پیس کر رکھ لیں۔
خوراک ۲ ماشہ معہ کافور ایک رتی۔

(۲) ایضاً برائے تپ دق

کشتہ ابرک سیاہ ایک رتی۔ ست گلو ۲ ماشہ متواتر استعمال کریں۔

(۳) ایضاً برائے تپ دق

مغز بادام رات کو دودھ میں بھگو رکھیں۔ صبح صاف کر کے باریک پیس لیں۔ اور روغن گائے میں بھون لیں پھر کوزہ مصری برابر ملا کر دن میں تین بار استعمال کریں۔

ــــ یہ نسخہ راجیکی صاحب کو حضرت خلیفہ نور الدینؓ صاحب بھیروی کے توسط سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ملے ہیں

(۴) ایضاً برائے دق

کدو کو گل حکمت کر کے۔ رات تنور میں رکھیں
صبح اس کا پانی نکال لیں اور رات کو ۷ تولہ
پانی میں۔ خوب کلاں بھگو رکھیں۔ اور صبح
کو کھا لیا کریں۔

(۵) نسخہ برائے مراق و امراض معدہ

(سفوف افسنتین)

افسنتین - گل سرخ - گل گاؤزبان - عود
۳ ماشہ ۴ ماشہ ۴ ماشہ ۳ ماشہ
مصطگی - طباشیر - دانہ الائچی کلاں -
۳ ماشہ ۲ ماشہ ۲ ماشہ

سب کو باریک پیس کر بقدر دو ماشہ ہمراہ
پانی صبح اور عصر کے وقت استعمال کریں
(یہ نسخہ حضرت خلیفۂ اول رضؓ کے معمولات میں سے تھا)
مندرجہ ذیل نسخہ مجھے بھیرہ کے قیام کے
دوران میں [illegible]یم عبد المجید صاحب سے
ملا۔ ایک دفعہ وہ حضرت اقدس مسیح موعود
علیہ السلام کی زیارت کیلئے قادیان حاضر
ہوئے [illegible] حضور سے برص کا نسخہ دریافت کیا
جس [illegible] نے مندرجہ ذیل نسخہ عطا فرمایا

(۶) نسخہ برائے برص

گیرو - بابچی - چوان ہلدی
۸ تولہ ۸ تولہ ۸ تولہ

ہر سہ کو الگ الگ پیس کر پھر اکٹھا
پیس لیں اور جامہ بیز کر لیں۔ اس
سفوف کی ۴۰ پڑیاں بنا لیں اور ایک
پڑیہ ہر روز کانجی کے پانی کے ساتھ
جو ڈیڑھ چھٹانک تک ہو استعمال کریں
کچھ سفوف اس میں سے بچا کر رکھ لیں
اور پانی کے ساتھ ضماد کی طرح برص کے
داغوں پر لگا دیں پڑیوں کے ختم ہونے
تک انشاء اللہ تعالیٰ دوائی کا اثر مشاہدہ
میں آجاویگا۔
مندرجہ ذیل نسخہ بیان فرمودہ حضرت
مسیح موعود علیہ السلام۔ مجھے ہمارا کے
ایک بزرگ صحابی سے حاصل ہوا۔

(۷) نسخہ اکسیری

(برائے اوجاع مفاصل و اوجاع ریحی
ابدان و سخت مقوی اعصاب و مبہی و عجیب الاثر
برائے دافع نامردی۔

سنگنیا، مشک، افیون، مصطگی - تالمکھانہ
۲ رتی ۱۲ رتی ا تولہ ا تولہ
سب کو پیس کر شہد سے حبوب بقدر دانہ
ماش بنالیں۔ ایک گولی بعد غذا دوپہر
اور ایک بعد غذا شام استعمال کریں۔
اکسیر ہے۔

(۸) نسخہ الہامی

بیان فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام
برائے اختناق الرحم۔ ہسٹیریا۔
(دکا بوس و مرگی) ہینگ دیسی ا تولہ
ہیرا ہینگ ا تولہ دونوں کو عرق گلاب
میں پیس کر حبوب نخودی یا کنار صحرائی
بنالیں۔ ایک حب صبح اور ایک حب عصر کے
وقت عرق گلاب کے ساتھ استعمال کریں
عجیب الاثر ہے۔

مندرجہ ذیل نسخہ حضرت مسیح موعود علیہ
السلام کے تجربات میں سے تھا۔

(۹) بال پیدا کرنے کا نسخہ

روغن چنبیلی ۵ تولہ۔ ہڑتال طبقی ۱ ماشہ
روغن کو بوتل میں ڈال کر اوپر ہڑتال پیس
کر ڈال دیں۔ اور سات روز دھوپ
میں رکھیں۔ بعدہٗ روغن کو تیار لیں اور
تلے جو رسوب ہو۔ اس کو پھینک دیں۔
جہاں بال اگانے ہوں۔ روغن ملیں

(۱۰) نسخہ مولدِ خون

از حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام
کشتہ فولاد کی سیاہ ٹکیاں انگریزی
دوکانوں سے ملتی ہیں۔ حسب ضرورت
دو سے چار تک دو تین گھونٹ پانی میں
گھول لیں اور رکھ دیں۔ خود کھانا کھانا
شروع کر دیں۔ کھانا کھانے کے بعد اوپر
سے فولاد حل شدہ پانی پی لیں۔ چند روز
میں کثرت سے خون پیدا ہو کر چہرہ کا
رنگ سرخ ہو جائے گا۔

نسخہ مصفیٔ خون

بروایت ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا
گیرو۔ مشک کافور۔ کیلسیم سلفائیڈ
۵ گرین ۔ ½ ا گرین ¼ گرین
ان میں کلوروڈین اتنا ڈالیں کہ گولیاں
تیار ہو جاویں۔ اور بقدر نخود گولیاں بنالیں
دن میں تین بار ایک ایک گولی۔ اگر قبض ہو
تو ایک آدھ جلاب دے دیا جائے۔